باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی : منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com
جلد نمبر 30 | بروز سوموار 20 جولائی 2026ء 1447 ھجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 192

نورین نیازی کا بیان پاکستان مخالف پراکسیز ہیں، وفاقی وزراء

بانی اور ان کی فیملی پاکستان مخالف بیان کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے نورین نیازی کا بیان انتہائی افسوسناک ہے، طارق فضل چودھری

پی ٹی آئی نیا پاکستان کو ڈیفالٹ کرنے کیلئے جتن کیے، یہ لابی پاکستان کی معیشت پر بھی حملہ آور ہوئی، پاکستان کو ڈیفالٹ کرنے کے لیے آئی ایم ایف کو خط لکھے گئے

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزرا طارق فضل چودھری اور طلال چودھری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ نورین نیازی کا بیان قابل مذمت اور افسوسناک ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر طارق فضل چودھری نے بقیہ 3 صفحہ 3 پر

آبنائے ہرمز پر انحصار ختم کرنے کیلئے مقامی سطح پر تیل کی تلاش شروع کر دی، علی پرویز ملک

روزانہ کی بنیادوں پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے حکومتی اقدام کا بنیادی مقصد سارے نظام میں شفافیت لانا ہے، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز

وزیراعظم نے ایک ادارہ بنایا ہے، جس کا مقصد سپلائی چین کو دیکھنا ہے، اس سے یہ پتا چل سکے گا کہ کہیں ذخیرہ اندوزی تو نہیں ہو رہی، ہم اس سارے نظام میں شفافیت لانا چاہتے ہیں

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ روزانہ کی بنیادوں پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین سے نظام میں شفافیت اور مسابقت آئے گی جبکہ ناجائز منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی ختم ہوگی۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے پروگرام سینٹر اسٹیج میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ روزانہ کی بنیادوں پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے حکومتی اقدام کا بنیادی مقصد سارے نظام میں بقیہ 1 صفحہ 3 پر

پاکستان اور کشمیر کے لازوال رشتے کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا، وزیر دفاع

کشمیری مہاجرین کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے، ہمیں ان جانوں سے آزادی ملی جنہوں نے خون بہایا، وزیر دفاع

شہدا اور غازیوں کو سلام ہے جنہوں نے وطن کی عزت رکھی، پاکستان کا نام ایران اور امریکا کی جنگ میں ہر تھوڑی دیر بعد ٹی وی پر نظر آتا ہے

سیالکوٹ (جی این ایم) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے، آج پاکستان اور کشمیر کے لازوال رشتے کو چیلنج کیا جا رہا ہے، آزاد کشمیر کے بہت الیکشن دیکھے ہیں، مگر جس پس منظر میں یہ الیکشن ہو رہے ہیں پہلے ایسے نہیں ہوئے، یہ الیکشن کشمیر کاز کے ساتھ محبت اور کشمیریوں کی حفاظت کا الیکشن ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایل اے 36 جموں 3 میں بقیہ 2 صفحہ 3 پر

گلگت: وزیراعظم کی ہدایت پر چیئرمین این ڈی ایم اے... ترقیاتی منصوبے کا جائزہ لے رہے ہیں

کشمیری عوام کی آزادی اور حق خودارادیت سے وابستگی کی تجدید کا دن ہے، حنیف عباسی

کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو طاقت سے دبایا نہیں جا سکتا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ یوم الحاق پاکستان کشمیری عوام کی آزادی اور حق خودارادیت سے وابستگی کی تجدید کا دن ہے۔ وزارت ریلوے کی جانب سے یوم الحاق موقع پر اتوار کو جاری پیغام میں محمد حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان کا ہر شہری کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا بقیہ 4 صفحہ 3 پر

اسحاق ڈار سے ڈاکٹر مالک کی ملاقات، بلوچستان کی معاشی خوشحالی کے عزم کا اعادہ

عبدالمالک بلوچ نے صوبے میں دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشن کی حمایت کی اور بلوچستان کے عوام کی خوشحالی کے لیے پارٹی تعاون کی یقین دہانی کرائی

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے بلوچستان کے وفد سے ملاقات کے دوران بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کرنے کے وفاقی حکومت کے عزم کو دہرایا

اسلام آباد (اے این این) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد نے ملاقات کی جس میں بلوچستان کی معاشی خوشحالی کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے بلوچستان کے وفد سے ملاقات کے دوران بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کرنے کے وفاقی حکومت کے عزم کو دہرایا، انہوں نے بلوچستان کے عوام کی معاشی خوشحالی کے عزم کا بھی اعادہ بقیہ 5 صفحہ 3 پر

بدعنوانی کے خلاف موثر مہم بلا امتیاز جاری رہے گی، بیرسٹر عقیل ملک

احتساب کے عمل میں کسی کو بھی رعایت نہیں دی جائے گی، حکومت شفافیت، احتساب اور عوامی مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے، وزیر مملکت

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیر مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر حکومت کی جانب سے شروع کردہ بدعنوانی کے خلاف موثر مہم بلا امتیاز جاری رہے گی، احتساب کے عمل میں کسی کو بھی رعایت نہیں دی جائے گی، حکومت شفافیت، احتساب اور عوامی مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے جبکہ ملک کی معاشی اور سماجی صورتحال میں بہتری کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں بقیہ 6 صفحہ 3 پر

شنگھائی، چین کا مصنوعی ذہانت میں انقلاب، دنیا حیران

شنگھائی (بی پی آئی) چین میں ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کانفرنس 2026 کے دوران ایک پاکستانی ولاگر نے چین کی مصنوعی ذہانت (AI) کے شعبے میں ہونے والی تازہ ترین پیش بقیہ 7 صفحہ 3 پر

چین ہر سال تین لاکھ پاکستانی نوجوانوں کو ڈیجیٹل سکلز کی تربیت فراہم کریگا، احسن اقبال

صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، انوویشن، ٹیکنالوجی پارکس، آئی ٹی زونز کے قیام پر بھرپور سرمایہ کاری کی جا رہی ہے

لاہور (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے پلاننگ احسن اقبال نے کہا ہے کہ چین ہر سال تین لاکھ پاکستانی نوجوانوں کو ڈیجیٹل سکلز کی تربیت فراہم کرے گا جس سے ملک میں ٹیکنالوجی اور نالج اکانومی کو مزید فروغ ملے گا، پاکستان فری لانسنگ کے شعبے میں دنیا کا چوتھا بڑا ملک بن چکا ہے اور نوجوانوں کی صلاحیتیں ملک کی ڈیجیٹل معیشت اور بقیہ 8 صفحہ 3 پر

لاہور: وفاقی وزیر احسن اقبال تیسرے آئی ٹی فری لانسنگ ایوارڈز کی تقریب میں شریک ہیں

وفاقی وزیر اطلاعات کی گاڑی کے قریب ہوائی فائرنگ، ملزم اسلحہ سمیت گرفتار

اہل خانہ کے ساتھ جا رہا تھا، ایک گاڑی نے اوور ٹیک کیا اور کار سے باہر پستول نکال کر ہوائی فائرنگ کی، عطا تارڑ

لاہور (بی پی آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ کی گاڑی کے قریب ہوائی فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، لاہور پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق واقعہ لاہور کے علاقہ ڈیفنس اے میں ہفتہ کی رات پیش آیا، لاہور پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم اسامہ کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا جبکہ اس کے زیر استعمال گاڑی بھی تحویل میں لے لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق بقیہ 9 صفحہ 3 پر

شہدائے زیارت کی میتوں کی آبائی علاقوں میں تدفین کر دی گئی

زیارت (بی پی آئی) شہدائے زیارت کی میتوں کی آبائی علاقوں میں تدفین کر دی گئی۔ 7 جولائی کو مانگی کے علاقے میں دہشت گردوں نے حملہ کر کے 30 پولیس اہلکاروں کو شہید کر دیا تھا جن بقیہ 10 صفحہ 3 پر

افغان طالبان اپنی زمین پاکستان کیخلاف استعمال ہونے سے نہیں روک رہے، حافظ نعیم

ریاست پاکستان اور علما کے ذریعے بات چیت کی جائے، نارا ضی حکومت یا پالیسی سے ہو سکتی ہے

کراچی (بی پی آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے افغانستان کی عبوری حکومت سے شکوے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغان طالبان سے بہت بڑا شکوہ ہے کہ آپ کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے اور آپ اسے روک نہیں پا رہے۔ ایک انٹرویو میں امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ریاست پاکستان اور علما کے ذریعے بات چیت کی جائے، بین الاقوامی سطح پر بھی علما کی تنظیم موجود ہے بقیہ 11 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: سید عطاء اللہ شاہ بخاری... جمعیت... کے زیر اہتمام عظمت مصطفیٰ ﷺ... کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

عمرہ زائرین میں 22 فیصد سے زائد اضافہ، پاکستان پہلے نمبر پر آ گیا

انڈونیشیا سے تقریباً 1 لاکھ 70 ہزار اور عراق سے 1 لاکھ 30 ہزار معتمرین سعودی عرب آئے

اسلام آباد، مکہ مکرمہ (بی پی آئی) سعودی وزارت حج و عمرہ نے اعلان کیا ہے کہ رواں عمرہ سیزن کے آغاز سے اب تک عمرہ زائرین کی تعداد میں 22.5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جبکہ مختلف ممالک سے آنے والے معتمرین میں پاکستانی زائرین کی تعداد سب سے زیادہ رہی۔ وزارت حج و عمرہ کے مطابق رواں سال حج کے اختتام کے بعد 15 ذوالحج 1448 ہجری سے عمرہ سیزن کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ سیزن کے پہلے ڈیڑھ ماہ، یعنی 29 محرم بقیہ 12 صفحہ 3 پر

بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع جزیرہ الرایس سیاحوں کے لیے پرکشش مقام بن گیا

ریاض (بی پی آئی) مدینہ منورہ ریجن میں بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع جزیرہ الرایس کا شفاف فیروزی پانی اور نرم سفید ریت سیاحوں و تفریح کرنے والوں کے لیے پرکشش مقام بن گیا بقیہ 13 صفحہ 3 پر

ناران جاتے ہوئے کار گہری کھائی میں جا گری، چار سیاح جاں بحق

حادثے کا شکار ہونے والے افراد کا تعلق سیالکوٹ سے، تیز رفتاری ابتدائی وجہ قرار

مانسہرہ (اے ایف پی) مانسہرہ سے ناران جانے والی ایک کار کیوائی کے مقام پر موڑ کاٹتے ہوئے بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں چار افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہو گیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور امدادی کارروائی کے دوران جاں بحق افراد کی لاشوں اور زخمی کو کھائی بقیہ 14 صفحہ 3 پر

پاک فوج اور معرکہ حق سے متعلق متنازع بیان، این سی سی آئی اے نے نورین نیازی کو (کل) طلب کر لیا

نورین نیازی کو 12 بجے اسلام آباد میں طلب کیا گیا، عدم پیشی پر یہ سمجھا جائے گا کہ دفاع میں پیش کرنے کو کچھ نہیں، رپورٹ

اسلام آباد (بی پی آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہمشیرہ نورین نیازی کو طلبی کا نوٹس جاری کر دیا۔ این سی سی آئی اے نے نورین نیازی کو (آج) پیر 20 جولائی دن 12 بجے اسلام آباد میں طلب کیا ہے۔ این سی سی آئی اے کی جانب سے جاری نوٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر اداروں بقیہ 17 صفحہ 3 پر

ایف آئی اے کا 104.75 ملین روپے کا آئیسکو رشوت کیس، پانچ افراد کو 17 سال قید کی سزا

ذیشان علی اکبر، منظر حسین، اشتیاق احمد، جہانگیر احمد اور ثاقب ظہیر کو 17، 17 سال قید بامشقت کی سزا سنائی

اسلام آباد) اے ایف پی: (وفاقی تحقیقاتی ادارے) ایف آئی اے (کے اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی) آئیسکو (کے 104.75 ملین روپے رشوت کیس میں 5 اہلکاروں کو 17 سال قید بامشقت کی سزا سنا دی گئی، خصوصی عدالت نے برآمد شدہ رقم قومی خزانے میں جمع کرانے کا حکم بھی دیا۔ ایف آئی اے کے ایک اہلکار نے اتوار کو اے پی پی کو بتایا کہ یہ کیس 30 اگست 2024 کو ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل اسلام آباد کے بقیہ 15 صفحہ 3 پر

بھارتی جرائم پیشہ نیٹ ورکس کے گرد عالمی گھیرا تنگ، امریکا میں اہم کارروائی

نئی دہلی (بی پی آئی) بھارتی جرائم پیشہ نیٹ ورکس کے گرد عالمی سطح پر گھیرا تنگ ہوتا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں امریکا میں اہم کارروائی بھی کی گئی ہے۔ امریکا سمیت دیگر ممالک میں بھارتی جرائم بقیہ 16 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری

سماہنی / بھمبر) اے ایف پی :(وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام نے آزاد جموں و کشمیر کے حلقہ LA-6 تحصیل سماہنی ضلع بھمبر میں مسلم لیگ (ن) کے بقیہ 18 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر صحت سے چینی کمپنی کے سی ای او کی ملاقات

ہیپاٹائٹس ڈیلٹا وائرس کے مریضوں کے علاج میں پیش رفت کا جائزہ لیا

اسلام آباد) اے ایف پی :(وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال سے چین کی معروف کمپنی ہواہوائی ہیلتھ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے ملاقات کی جس دوران ہیپاٹائٹس ڈیلٹا وائرس کے مریضوں کے علاج کیلئے جاری پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، ملاقات میں وفاقی سیکرٹری ہیلتھ اسلم غوری، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈریپ ڈاکٹر عبید ممتاز بقیہ 19 صفحہ 3 پر

ژینگ: وفاقی وزیر مصدق ملک پانچویں چائنہ ژیانگ ٹرانس ہمالیہ فورم برائے بین الاقوامی تعاون سے خطاب کر رہے ہیں

ٹرمپ کے دستخط بے معنی، امریکا کو ناقابل فراموش سبق سکھایا جائیگا، خامنہ ای

مفاہمتی یادداشت کی بار بار خلاف ورزی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ امریکی صدر کے دستخط کی کوئی حیثیت یا اعتبار نہیں

نہ ہی ان کی کوئی آواز یا ویڈیو پیغام جاری کیا گیا ہے، اب تک ان سے منسوب تمام پیغامات صرف تحریری شکل میں ہی منظر عام پر آئے ہیں

تہران (اے این این) ایرانی سرکاری ٹی وی پر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای سے منسوب ایک نیا تحریری پیغام پڑھ کر سنایا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ شیطان بزرگ امریکا کو ناقابل فراموش سبق دیا جائے گا۔ ایران کے رہبر اعلیٰ سے منسوب بیان میں کہا گیا ہے کہ مفاہمتی یادداشت کی بار بار خلاف ورزی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ امریکی صدر کے دستخط کی کوئی حیثیت یا اعتبار نہیں۔ مجتبیٰ خامنہ ای بقیہ 20 صفحہ 3 پر

جنوبی ایشیا میں مستقل امن کیلئے مسئلہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے، محسن نقوی

پاکستان اور کشمیر کے رشتے مشترکہ تاریخ، عقیدے اور جغرافیے کے مضبوط بندھن میں بندھے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ

کشمیری بھائیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے، بھارتی مظالم کے خلاف کشمیریوں کے صبر، استقامت اور بے مثال جرات کو سلام پیش کرتے ہیں

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا یوم الحاق پاکستان پر آزادی کی شمع کو روشن رکھنے والے تمام کشمیری شہدا اور حریت رہنماؤں کو سلام پیش کیا ہے۔ محسن نقوی نے کشمیریوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 19 جولائی 1947 کی قرارداد کشمیریوں کی اجتماعی امنگوں کی سچی عکاس اور جدوجہد آزادی کا اہم سنگ میل ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا بقیہ 21 صفحہ 3 پر

پاکستان ریلوے اصلاحات کی علامت بن رہی ہے، وزیر ریلوے

وزیراعظم کی قیادت میں جدیدیت اور عوامی خدمت کا نیا باب رقم ہو رہا ہے، محمد حنیف عباسی

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے اصلاحات کی علامت بن رہی ہے، وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں جدیدیت اور عوامی خدمت کا نیا باب رقم ہو رہا ہے۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی بصیرت افروز قیادت میں پاکستان ریلوے اصلاحات، جدت اور بہتر سروس ڈیلیوری کی علامت بن کر ابھر رہی ہے، کارکردگی، شفافیت اور عوامی فلاح پر وزیراعظم کے غیر متزلزل عزم نے ریلوے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی راہ ہموار کی ہے تاکہ ہر پاکستانی کو اس کا فائدہ پہنچے۔ محمد حنیف عباسی نے وزیراعلیٰ پنجاب کی بھرپور حمایت پر بقیہ 22 صفحہ 3 پر

جے ڈی وینس کی فیملی کے اچانک سفری مطالبات پر خفیہ سروس اہلکار نالاں

واشنگٹن (بی پی آئی) وِس کے اہلکاروں میں مبینہ طور پر ان کے بار بار، اچانک سفری منصوبوں اور آخری وقت میں شیڈول تبدیل کرنے پر بے چینی بڑھ رہی ہے۔ امریکی میڈیا کی ایک رپورٹ بقیہ 23 صفحہ 3 پر

یوکرین کے روس پر رات بھر 379 ڈرون حملے، 8 افراد ہلاک، 86 زخمی

کیف / ماسکو (بی پی آئی) روسی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ یوکرین کی جانب سے روسی علاقوں پر بڑے پیمانے پر ڈرون حملے کیے گئے، روسی فضائی دفاعی نظام نے 379 یوکرینی ڈرونز کو تباہ کر دیا، 8 افراد ہلاک جبکہ 86 افراد زخمی ہوئے۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق ڈرونز کو بیلگورود، بریانسک، کرسک، اسمولینسک، ریازان، کالوگا، تولا، تامبوف، اوریول، لیپیتسک، تویر، بقیہ 25 صفحہ 3 پر

بچوں میں ایچ آئی وی کی شرح تشویشناک حد تک بڑھی ہے، ماہر امراض اطفال

4 ماہ سے بچوں میں ایچ آئی وی کا غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے، ڈاکٹر عرفان جمیل

کراچی (بی پی آئی) ماہر امراض اطفال ڈاکٹر عرفان جمیل نے کہا ہے کہ گزشتہ 4 ماہ کے دوران بچوں میں ایچ آئی وی میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عرفان جمیل نے کہا کہ سندھ انفیکشس ڈیزیز ہسپتال میں بھی ایچ آئی وی سے متاثرہ بچوں کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال ایچ آئی وی کی شرح بچوں میں تشویشناک حد تک بڑھی ہے جبکہ ایچ آئی وی عام طور پر بچوں کا مرض نہیں ہے، لیکن گزشتہ 4 ماہ سے بچوں میں ایچ آئی وی کا غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ماہر امراض اطفال کے مطابق بڑوں کی بروقت ایچ آئی وی اسکریننگ نہ ہونے سے وائرس بقیہ 24 صفحہ 3 پر

پاکستان سمیت دنیا بھر میں فیس بک اور انسٹاگرام سروسز متاثر

کمپنی کی جانب سے اس حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک اور انسٹاگرام کی سروسز متاثر ہوئی ہیں جس کے باعث صارفین کو مشکلات کا سامنا رہا۔ دنیا کے مختلف ممالک میں صارفین کو میٹا کی ان سروسز میں اکاؤنٹس تک رسائی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صارفین نے بتایا کہ جب بھی وہ ایپ یا ویب سائٹ پر سائن ان ہونے کی کوشش کرتے ہیں تو اکاؤنٹ کی عارضی عدم دستیابی کا میسج سامنے آتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میسج میں لکھا ہوتا ہے کہ ایسا سائٹ میں مسئلے کی وجہ سے ہوا ہے اور اسے جلد حل کر لیا جائے گا تو کچھ دیر بعد دوبارہ کوشش کریں۔ ڈاؤن ڈیٹیکٹر ویب سائٹ کے مطابق بقیہ 26 صفحہ 3 پر

مختلف ممالک میں غیرقانونی افغان باشندوں کیخلاف کریک ڈاؤن تیز، مزید گرفتاریاں

کابل (بی پی آئی) دنیا کے مختلف ممالک میں غیر قانونی افغان باشندوں کیخلاف کریک ڈاؤن تیز ہوتا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں مزید گرفتاریاں بھی جاری ہیں۔ غیر قانونی افغان شہری بقیہ 27 صفحہ 3 پر

بلوچستان میڈیا فورم کا ظالمانہ میڈیا پالیسی منسوخ کرنے کا مطالبہ

ڈیجیٹل میڈیا پالیسی مقامی اخبارات اور صحافیوں کے معاشی قتل کے مترادف ہے، بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (بی پی آئی) پرنٹ، الیکٹرانک، سوشل میڈیا سے وابستہ کارکن صحافیوں، نامہ نگاران اور وابستہ کارکنوں کی نمائندہ تنظیم "بلوچستان میڈیا فورم" نے بلوچی سرکار کی متنازعہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ فورم کے جاری کردہ اعلامیہ میں ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کو معاشی قتل عام پالیسی قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے۔ اس پالیسی سے مقامی اخبارات جو مدتوں سے بلوچستان اور عوام کی خدمت میں سرگرم عمل ہیں۔ انہیں بند کرنے کی سازش کی گئی ہے۔ اس عمل سے مقامی اخبارات سے وابستہ درجنوں بقیہ 28 صفحہ 3 پر

مستونگ، قومی شاہراہ کھڈ کوچہ کے مقام پر محکمہ تعلیم کی کوسٹر بس پر مسلح افراد کی اندھا دھند فائرنگ

فائرنگ کے نتیجے میں چار افراد شدید زخمی، دو کو تشویشناک حالت کے باعث ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا

مستونگ (بی پی آئی) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ کے مقام پر گروہ کے قریب مسلح افراد نے محکمہ تعلیم بلوچستان کی ایک کوسٹر بس کو اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ بنایا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب محکمہ تعلیم کی کوسٹر بس کوئٹہ سے منگچر کی طرف جا رہی تھی۔ مسلح افراد کی اچانک فائرنگ کے نتیجے میں بس میں سوار چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور لیویز کی بقیہ 29 صفحہ 3 پر

عراق کے شہر سلیمانیہ پر میزائل اور ڈرون سے حملہ، آگ لگ گئی

بغداد (بی پی آئی) عراق کے شمالی شہر سلیمانیہ پر میزائل اور کامیکاز ڈرون حملہ سے حملہ کیا گیا، جس سے آگ کی دھوئیں بھڑک اٹھے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حملے میں میزائل اور کامیکاز استعمال کیے گئے۔ نشانہ بنائے گئے مقامات میں سے ایک پر آگ لگ گئی بقیہ 30 صفحہ 3 پر

پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری، چین 862 ملین ڈالر کیساتھ سرفہرست

رپورٹ کے مطابق جون 2026 میں بھی اسی طرح کا رجحان دیکھنے میں آیا

اسلام آباد (بی پی آئی) مالی سال 26-2025 کے دوران چین پاکستان میں خالص براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کا سب سے بڑا ذریعہ رہا جس نے مجموعی خالص غیر ملکی سرمایہ کاری کے نصف سے زائد حصے میں کردار ادا کیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے جاری کردہ ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی کے باوجود چین پاکستان کا سب سے اہم سرمایہ کاری شراکت دار رہا۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان نے مالی سال 26-2025 کے دوران 1.637 ارب ڈالر کی خالص غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری حاصل کی، جو گزشتہ مالی سال کے 2.477 ارب ڈالر کے بقیہ 31 صفحہ 3 پر

چین میں تعلیم یافتہ استاد کی گوادر میں معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے کاوشیں

اس وقت کنڈرگارٹن سے لے کر دسویں جماعت تک تقریباً 550 طالبات کو تعلیم فراہم کر رہا ہے

گوادر (بی پی آئی) بلوچستان کے جنوب مغربی ساحل پر واقع ایک چینی تعاون سے قائم اسکول، جو ایک مقامی خاندان کی جانب سے عطیہ کی گئی زمین پر تعمیر کیا گیا ہے، سینکڑوں بچوں کو رسمی تعلیم حاصل کرنے کا پہلا موقع فراہم کر رہا ہے۔ چین میں تربیت حاصل کرنے والے ایک استاد کے لیے یہ اسکول صرف ملازمت نہیں بلکہ ایک مشن ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق نسیم بلوچ کے لیے تعلیم وہ روشنی ہے جو زندگیوں کو روشن کرتی اور ذہنوں کو کھولتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ تعلیم ایک ایسی طاقت ہے جو سرحدوں کے پار لوگوں کو جوڑ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ میں اس بامقصد سفر کا ایک چھوٹا سا حصہ ہوں۔ رپورٹ کے بقیہ 32 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ صوبائی شوریٰ کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

لاہور: شہری انارکلی چوک کے قریب لگے سٹال پر پرانی کتابیں دیکھ رہے ہیں

کوئٹہ، باچاخان چوک پر مزدور شدید گرمی میں کام ملنے کے لیے بیٹھے ہیں

اوتھل، حکام کی عدم توجہی کے باعث قدیمی سبجیکٹ ایڈاپٹو ریسرچ (ناریل) فارم زبوں حالی کا شکار

2022 کے سیلاب کے 4 سال بعد بھی بحالی نہ ہو سکی، ٹیوب ویل اور تالاب ناکارہ، شجرکاری نہ ہونے سے تفریحی مقام کی رونقیں ماند پڑ گئیں

اوتھل (بی پی آئی) لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں محکمہ زراعت کے زیر انتظام قدیمی سینٹر سبجیکٹ ایڈاپٹو ریسرچ فارم اوتھل میں مبینہ طور پر متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے باعث زبوں حالی کا شکار ہے، جبکہ فارم کا کئی ایکڑ پر مشتمل رقبہ بنجر پڑا ہوا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق 2022 کے سیلاب کے دوران ناریل فارم بھی شدید متاثر ہوا تھا، جس کے باعث بڑی تعداد میں درخت تباہ ہوگئے۔ سیلاب کو پانچ سال گزر جانے کے باوجود فارم کی مکمل بحالی کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے، جس کے باعث متاثرہ زمین آج بھی غیر آباد پڑی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فارم میں درختوں کی دیکھ بھال کے لیے عملہ تعینات ہونے کے باوجود شجرکاری کا خاطر خواہ کام نہیں کیا گیا۔ مقامی افراد کے مطابق اگر گزشتہ پانچ برسوں میں باقاعدگی سے پودے لگائے جاتے تو آج ہزاروں درخت دوبارہ پروان چڑھ چکے ہوتے اور فارم کا بڑا حصہ دوبارہ سرسبز ہو جاتا۔ ذرائع نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ فارم میں نصب ٹیوب ویل (بور) جس کی پلیٹیں غائب ہے اور وہ سیلاب کے بعد طویل عرصے سے غیر فعال ہے۔

کوئٹہ، بار بار بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث ایک شخص خراب ہونے والے کولر مرمت کیلئے لے جا رہا ہے

اوتھل، سردارزادہ غلام سرور شیخ کو چیف آفیسر ضلع کونسل لسبیلہ تعینات کرنے کا عوامی مطالبہ زور پکڑ گیا

وفاقی وزیر نواب جام کمال خان اور ایم پی اے نوابزادہ زرین مگسی عوامی مفاد میں تجربہ کار افسر کی تعیناتی کے لیے کردار ادا کریں، عوامی حلقے

اوتھل (بی پی آئی) ضلع لسبیلہ کے عوامی حلقوں کی جانب سے سردارزادہ غلام سرور شیخ کو ضلع کونسل لسبیلہ کا چیف آفیسر تعینات کرنے کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سردارزادہ غلام سرور شیخ ایک تجربہ کار، دیانتدار اور فرض شناس افسر ہیں، جو ماضی میں بھی ضلع کونسل لسبیلہ میں چیف آفیسر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انتظامی معاملات میں ان کی مہارت، وسیع تجربہ اور عوامی مسائل سے آگاہی ضلع کونسل کی کارکردگی کو مزید مؤثر اور فعال بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ سردارزادہ غلام سرور شیخ کا تعلق ضلع لسبیلہ سے ہے، اس لیے وہ مقامی مسائل، عوامی ضروریات اور بلدیاتی نظام سے بخوبی واقف ہیں۔ ان کی تعیناتی سے عوام کو بہتر بلدیاتی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں میں بہتری اور انتظامی امور میں شفافیت کی توقع ہے۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گڈز ٹرانسپورٹرز نے ملک گیر ہڑتال کی دھمکی دے دی

کراچی (بی پی آئی) گڈز ٹرانسپورٹرز نے کرایوں میں 15 فیصد اضافے کے علاوہ ملک گیر ہڑتال کی دھمکی دے دی۔ گڈز ٹرانسپورٹرز نے حکومت کو الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکسز واپس نہ لیے تو پہیہ جام کریں گے، ٹول ٹیکس اور ود ہولڈنگ ٹیکس فوری واپس لیے جائیں۔ صدر گڈز ٹرانسپورٹ الائنس ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ حکومت ٹرانسپورٹرز کو ریلیف دینے میں ناکام ہے، بڑھتے ہوئے اخراجات کے باعث گاڑیاں چلانا مشکل ہو گیا، مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو ملک گیر ہڑتال کریں گے۔ ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ حکومتی پالیسیوں سے ٹرانسپورٹ سیکٹر شدید متاثر

اوستہ محمد، انجمن تاجران کا چیف آفیسر سکندر علی تنیو کا تبادلہ منسوخ کر کے انہیں فوری بحال کرنے کا مطالبہ

ایک ہفتے میں شہر کا نقشہ بدلنے والے افسر کو ہٹانا ناانصافی ہے، بحال نہ کیا گیا تو تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مل کر سخت احتجاج کریں گے

اوستہ محمد (بی پی آئی) انجمن تاجران ضلع اوستہ محمد کے صدر عبدالجبار تنیو، جنرل سیکریٹری سیٹھ سنتوش کمار، نائب صدر مہانادم داس، فنانس سیکریٹری مقیم جمالی، سیٹھ کوڈومل، تنویر احمد علیزئی اور دیگر عہدیداران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عوام دوست افسر سکندر علی تنیو کا فوری تبادلہ منسوخ کیا جائے۔ اوستہ محمد کی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹیں ہرگز برداشت نہیں کی جائیں گی۔ سابق چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد سکندر علی تنیو کی کارکردگی کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے ان کی خدمات کو خوب سراہا۔ انجمن تاجران کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ سکندر علی تنیو نے بطور چیف آفیسر ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد صرف ایک ہفتے کے اندر شہر میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور شہری مسائل کے حل کے لیے دن رات کام کا آغاز کیا، جس کے مثبت نتائج سامنے آئے اور شہر میں صفائی کی صورتحال میں واضح بہتری دیکھنے میں آئی۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سابق چیف آفیسر سید سکندر شاہ کی جانب سے عدالتی حکم امتناع (اسٹے آرڈر) حاصل کیے جانے کے باعث سکندر علی تنیو کو عہدے سے ہٹا دیا گیا۔

مولانا فضل الرحمٰن کا موقف عوامی امنگوں کا ترجمان ہے، امیر شیخ

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بازئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ، مولانا محمد عارف شمشیر اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ منفی پروپیگنڈے، بے بنیاد الزامات اور گمراہ کن بیانیے کے ذریعے قوم کی توجہ ملک کو درپیش حقیقی مسائل سے نہیں ہٹائی جا سکتی۔ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن نے جن قومی، آئینی، سیاسی اور عوامی

مولانا فضل الرحمٰن کے بیان کی مروڑ توڑ اور کردار کشی کی شدید مذمت، جے یو آئی

مخالفین عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے منفی پروپیگنڈا کر رہے ہیں، قیادت کی کال پر بھرپور احتجاج کیا جائے گا

بھاگ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام تحصیل بھاگ کا اجلاس زیر صدارت تحصیل امیر مولانا قاضی حماداللہ جامعہ دارالعلوم بھاگ میں منعقد ہوا، جس میں اراکین تحصیل عاملہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بالخصوص قصور کے تاریخی جلسہ عام کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے تحصیل امیر مولانا قاضی حماداللہ نے کہا کہ قصور کے جلسہ عام کے بعد حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے بیان کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کر کے مسترد شدہ عناصر کے ذریعے جے یو آئی سربراہ کی کردار کشی کر رہی ہے جسے جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں نے اپنے عزم اور مدلل ردعمل سے ناکام بنایا اور کارکنان جمعیت کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسے تمام اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

کوئٹہ، عدالت روڈ پر ایک کچرا چننے والا شخص سڑک کنارے ڈھیر سے قابل استعمال اشیا تلاش کر رہا ہے

پاک چین فارما کانفرنس، ایک ارب ڈالر کے قریب سرمایہ کاری و تجارتی معاہدے

اسلام آباد (بی پی آئی) پاک چین فارما کانفرنس میں پاکستان اور چین کے درمیان فارماسیوٹیکل شعبے میں سرمایہ کاری اور تجارتی تعاون کو فروغ دینے کے لیے تقریباً ایک ارب ڈالر مالیت کے سرمایہ کاری اور تجارتی معاہدوں پر اتفاق کیا گیا۔ کانفرنس میں دونوں ممالک کے اعلیٰ حکومتی حکام، فارماسیوٹیکل صنعت سے وابستہ نمائندوں اور سرمایہ کاروں نے شرکت کی۔ شرکا نے ادویات کی تیاری، تحقیق، ٹیکنالوجی کی منتقلی، مشترکہ منصوبوں، برآمدات میں اضافے اور طبی شعبے میں دوطرفہ تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا۔

صحبت پور، پولیس تھانہ پہنور سنہڑی کی حدود سے شہری موٹر سائیکل سے محروم

صادق کنرانی مچھلی فارم کے قریب سے چور عرفان مینگل کی موٹر سائیکل لے اڑے، پولیس کی حسب روایت روایتی تفتیش شروع

صحبت پور (بی پی آئی) پولیس تھانہ پہنور سنہڑی کی حدود میں چوری اور ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے باعث عوامی حلقوں میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور شہریوں کا کہنا ہے کہ یہ علاقہ تیزی سے جرائم پیشہ عناصر کے لیے نوگو ایریا بنتا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تھانے کی حدود میں واقع صادق کنرانی کے قریب مچھلی فارم سے نامعلوم چور شہری عرفان مینگل کی کھڑی موٹر سائیکل لے کر با آسانی فرار ہو گئے، جس سے سیکیورٹی کے دعووں کی قلعی کھل گئی ہے۔ واقعے کے بعد متاثرہ شہری نے پولیس کو فوری اطلاع دی، جس پر پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر حسب روایت کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے نامعلوم چوروں کے خلاف تفتیش شروع کر دی ہے۔ علاقے کے معززین اور شہریوں نے چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ پہنور سنہڑی کی حدود میں گشت کو مؤثر بنایا جائے اور عرفان مینگل کی چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کر کے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

کرپشن، مافیاز اور بدعنوان عناصر کی لوٹ مار نے ریاستی نظام کو کھوکھلا کر دیا، جاوید قصوری

لاہور (بی پی آئی) امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی ملک میں دعوت و تبلیغ، اصلاح معاشرہ اور اقامت دین کی جدوجہد کو اپنا بنیادی فریضہ سمجھتی ہے۔ جماعت اسلامی کی جدوجہد کا مقصد صرف سیاسی تبدیلی نہیں بلکہ معاشرے میں دیانت، عدل، امانت، تقویٰ اور قانون کی بالادستی کو فروغ دینا ہے۔ کارکنان کو چاہیے کہ وہ اپنی ذات، اپنے کردار اور اپنے عمل کے ذریعے اسلامی نظام زندگی کا عملی نمونہ بنیں اور عوام کے دکھ درد میں شریک ہو کر انہیں حق، سچ اور انصاف کا پیغام پہنچائیں۔

سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق طلباء طالبات میں انعامات تقسیم کر رہی ہیں

سبی، قیوم بلوچ کو بلوچستان میڈیا فورم کا صوبائی صدر منتخب ہونے پر ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سبی کی مبارکباد

قیوم بلوچ کی قیادت میں صوبے بھر کے صحافیوں کے حقوق کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات ہوں گے

سبی (بی پی آئی) ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سبی کے صدر میر اللہ داد رند، سینئر نائب صدر اللہ یار ڈوکی، نائب صدر ثناء اللہ دہپال، جنرل سیکرٹری خرم شہزاد، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ندیم بابر مغل، آفس سیکرٹری عمران خان مرغزانی، لیاقت علی ڈوکی، رئیس علی ہاشمی، اشتیاق احمد چانڈیو، محبوب علی ڈوکی و دیگر صحافیوں نے سینئر صحافی، معروف ناول نگار اور میڈیا شخصیت قیوم بلوچ کو بلوچستان میڈیا فورم کا صوبائی صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ان کی قیادت میں صوبے بھر میں صحافیوں کے حقوق کے تحفظ، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سبی کے رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ قیوم بلوچ صحافت کے میدان میں ایک باوقار، تجربہ کار اور باصلاحیت شخصیت ہیں، جنہوں نے طویل عرصے تک صحافتی خدمات انجام دیتے ہوئے نہ صرف عوامی مسائل کو اجاگر کیا بلکہ قلم کے ذریعے معاشرتی شعور کی بیداری میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ان کا شمار بلوچستان کے ممتاز صحافیوں اور ادیبوں میں ہوتا ہے، اس لیے ان کا بلوچستان میڈیا فورم کا صوبائی صدر منتخب ہونا صحافی برادری کے لیے خوش آئند پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیوم بلوچ صحافیوں کو درپیش مسائل، پیشہ ورانہ چیلنجز اور فلاحی امور سے بخوبی آگاہ ہیں اور امید ہے۔

چین میں لینڈ سلائیڈنگ سے 8 افراد ہلاک، 34 لاپتہ

بیجنگ (بی پی آئی) چین کے شہر چونگ کنگ میں مٹی کا تودہ گرنے سے 8 افراد ہلاک اور 34 لاپتہ ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مٹی اور چٹانوں کے بڑے پیمانے پر گرنے سے 10 سے زائد عمارتیں اس میں دفن ہو گئیں، تباہی کے نتیجے میں 11 سو سے زائد لوگ بے گھر ہو گئے۔ چینی میڈیا کا کہنا تھا کہ مسلسل بارشوں کی باعث یہ واقعہ پیش آیا۔ چینی حکام کے مطابق ریسکیو آپریشن جاری ہے اب تک ملبے سے 10 افراد کو زندہ نکال لیا گیا ہے جن میں سے 2 کی حالت تشویشناک

کراچی، عزیز آباد میں شہر کی سب سے بڑی گٹکا فیکٹری پر چھاپہ، مرکزی ملزم گرفتار

سامان کی مالیت اور کارروائی کی مزید تفصیلات تفتیش مکمل ہونے کے بعد سامنے آنے کا امکان

کراچی (بی پی آئی) شہر قائد میں وفاقی سول حساس ادارے نے عزیز آباد میں کارروائی کرتے ہوئے شہر کی مبینہ بڑی گٹکا فیکٹری پر چھاپہ مارا جہاں سے بھاری مقدار میں مضر صحت گٹکا، ماوا اور لاکھوں روپے مالیت کی چھالیہ برآمد کر لی گئی۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ فیکٹری گینگ وار سے وابستہ بدنام زمانہ کارندوں نصیر چوچا اور حاجی ریاست کی سرپرستی میں چلائی جا رہی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ فیکٹری کراچی میں قائم سب سے بڑی گٹکا فیکٹریوں میں شمار ہوتی تھی جہاں تیار ہونے والا گٹکا اور ماوا شہر کے مختلف علاقوں میں سپلائی کیا جاتا تھا۔ ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران نصیر چوچا کو زیر حراست لے لیا گیا جبکہ مزید افراد کی گرفتاری اور نیٹ ورک کے دیگر کرداروں کی تلاش

موٹروے پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے فراڈ میں ملوث چار رکنی گروہ کو گرفتار کر لیا، ترجمان

لاہور (بی پی آئی) موٹروے پولیس نے ایک کارروائی کرتے ہوئے موٹروے ایم۔ 4 پر فیصل آباد، پنڈی بھٹیاں سیکشن سے فراڈ میں ملوث چار رکنی گروہ کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان سنٹرل ریجن سید عمران احمد کے مطابق طرمان ننکانہ صاحب میں ایک شہری سے فراڈ کرنے کے بعد فرار ہو رہے تھے۔ سیف سٹی لاہور سے موصول ہونے والی اطلاع پر موٹروے پولیس نے مشتبہ ہونڈا سوک گاڑی کو روک لیا۔

بیلا، لسبیلہ ڈویژن کی بنیاد ضلع حب کا قیام ہے، آغا شمیم بہار

ضلع حب کی مخالفت کرنے والے آج لسبیلہ ڈویژن کا جھوٹا کریڈٹ لینے کی کوشش کر رہے ہیں

بیلا (بی پی آئی) لسبیلہ ڈویژن کے قیام کی بنیاد ضلع حب کے قیام سے پڑی، اس تاریخی کامیابی کا اصل کریڈٹ بھوتانی برادران کو جاتا ہے ان خیالات کا اظہار بھوتانی گروپ کے سینئر سیاسی رہنما آغا شمیم بہار محمد حسنی نے کہا ہے کہ ضلع حب کا قیام در حقیقت لسبیلہ ڈویژن کے قیام کی بنیاد ثابت ہوا۔ اگر ضلع حب وجود میں نہ آتا تو لسبیلہ کو ڈویژن کا درجہ ملنے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ ضلع حب اور بعد ازاں لسبیلہ ڈویژن کے قیام کی سیاسی، انتظامی اور آئینی جدوجہد میں بھوتانی برادران نے کلیدی اور فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ بعض سیاسی عناصر عوام کو گمراہ کرنے اور اپنی سیاسی ساکھ بہتر بنانے کے لیے تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ تاثر دینا کہ لسبیلہ ڈویژن کا قیام کسی اور کی جدوجہد کا نتیجہ تھا، زمینی حقائق اور تاریخی ریکارڈ کے منافی ہے۔ عوام بخوبی جانتے ہیں کہ اس پورے عمل کے دوران کن لوگوں نے عملی کردار ادا کیا، کس نے سیاسی قیادت فراہم کی اور کن لوگوں نے ہر فورم پر ضلع حب اور لسبیلہ کے عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند کی۔ آغا شمیم بہار محمد حسنی نے کہا کہ بھوتانی برادران نے ہمیشہ عوامی مفاد کو ذاتی یا سیاسی مفادات پر ترجیح دی۔ ضلع حب کے قیام سے لے کر لسبیلہ ڈویژن کے قیام تک ہر مرحلے پر انہوں نے مسلسل جدوجہد کی۔

تنظیم اصلاح الفقراء الحسینیہ نقشبندیہ مجددیہ کے زیر اہتمام عظمت مصطفیٰ وشان اہلبیت کانفرنس سے علامہ سید عطااللہ شاہ بخاری، علامہ صاحبزادہ سید نصراللہ شاہ بخاری حسینی، مولانا نور محمد، مختیار احمد حبیبی، مفتی جان علی قاسمی اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

بسیمہ، انجمن تاجران بسیمہ کے انتخابات مکمل

میر بالاچ خان رودینی صدر اور الطاف رابعہ جنرل سیکرٹری بلا مقابلہ منتخب

بسیمہ (بی پی آئی) بسیمہ میں انجمن تاجران کے انتخابات باہمی اتفاق و اتحاد کی فضا میں منعقد ہوئے، جہاں تمام عہدیداران بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ مولوی عبدالعزیز ساسولی سرپرست اعلیٰ، میر بالاچ خان رودینی صدر، ماما محمد اسلم سینئر نائب صدر، حافظ عظمت اللہ نائب صدر اول، جاوید حیدر نائب صدر دوم، الطاف رابعہ جنرل سیکریٹری، حافظ فضل الرحمان ڈپٹی جنرل سیکریٹری، حاجی محمد یوسف سالائی خازن، محمد انیس محمد حسنی انفارمیشن سیکریٹری اور حاجی عبد الودود لیبر سیکریٹری منتخب ہوئے۔ جبکہ بازار کے سینئر عہدیداران میں ماما پیر جان محمد حسنی، عزیز الرحمٰن عوامی، مراد بخش محمد حسنی، حافظ امیر احمد عیسیٰ زئی، ناصر علی عیسیٰ زئی، اسرار برکت بلوچ، محمد علی عیسیٰ زئی، میر فدا انور محمد حسنی (سردار جمیل مارکیٹ)، چنگیز سالائی (گل مارکیٹ)، سجاد عیسیٰ زئی (بلاول مارکیٹ) اور میر احمد (بائی پاس مارکیٹ) شامل ہیں۔ صدر میر بالاچ خان رودینی نے اپنے خطاب میں کہا کہ انجمن تاجران بسیمہ دکانداروں کے تمام جائز مسائل کے حل، ان کے حقوق کے تحفظ اور بازار میں بہتر کاروباری ماحول کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں دھماکہ ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (بی پی آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں دھماکہ ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق اتوار کو ضلع ڈیرہ بگٹی میں پٹ فیڈر کے قریب سڑک کنارے نصب بارودی سرنگ کے دھماکے سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال منتقل کر دیا جبکہ شواہد اکٹھے کرنے کے بعد حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی۔

احمد پور شرقیہ اور اوچ شریف میں پیٹرول کی شدید قلت، پیٹرول پمپس بند

احمد پور شرقیہ (بی پی آئی) پیٹرول کے شدید بحران نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا، شہر کے تمام پیٹرول پمپس بند ہونے سے گاڑیوں کے مالکان شدید پریشانی کا شکار ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق اوچ شریف میں بھی تمام پیٹرول پمپس بند رہے جبکہ پیٹرول نایاب ہو چکا ہے۔ پمپ مالکان کے مطابق ان کے پاس پیٹرول کا اسٹاک مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے اور آئل کمپنیوں کی جانب سے نیا اسٹاک فراہم نہیں کیا جا رہا، جس کے باعث فروخت معطل کرنا پڑی۔ شہریوں نے کہا کہ وہ پیٹرول کے حصول کے لیے مختلف علاقوں میں دھکے کھا رہے ہیں لیکن کہیں بھی ایندھن دستیاب نہیں۔ رپورٹ کے مطابق متعدد گاڑیوں کا پیٹرول ختم ہونے سے لوگوں

خضدار، کرخ میں بجلی کی بندش کو ایک سال مکمل ہو گئے

عوامی نمائندے بے بس ہیں تو بتائیں، عوام چندہ کر کے فنڈز دینے کو تیار ہیں، مقامی نوجوانان

خضدار (بی پی آئی) کرخ میں بجلی کی بندش کو تقریباً ایک سال مکمل ہونے والا ہے، مگر تاحال بجلی بحال نہ ہو سکی۔ مقامی نوجوانوں اور عوامی حلقوں نے حکومتی و اپوزیشن نمائندوں کی کارکردگی پر شدید سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ محض ایک سے ڈیڑھ کروڑ روپے کے منصوبے کو بھی مکمل نہ کروا سکنا عوامی نمائندگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت میں عوامی نمائندوں کی بات نہیں سنی جاتی اور وہ بجلی کی بحالی کے لیے فنڈز بھی فراہم نہیں کروا سکتے تو وہ کھل کر عوام کو بتائیں۔ اگر واقعی یہی صورتحال ہے تو کرخ کے عوام خود چندہ جمع کر کے بجلی کی بحالی کے اخراجات پورے کرنے کے لیے تیار ہیں۔ عوام کو صرف یہ بتایا جائے کہ کتنی رقم درکار ہے اور یہ رقم کس کے پاس جمع کرائی جائے تاکہ بجلی کی بحالی کا عمل شروع کیا جا سکے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ انتخابات کے دوران حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے امیدوار بڑے بڑے وعدے اور دعوے کرتے ہیں، لیکن عملی طور پر ایک بنیادی عوامی مسئلہ بھی حل نہیں ہو پا رہا۔

ضلع قلعہ عبداللہ میں دو گروہوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق تین زخمی

کوئٹہ (بی پی آئی) ضلع قلعہ عبداللہ میں دو گروہوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق تین زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز قلعہ عبداللہ بازار میں دو گروہوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں عبداللہ ولد اللہ نظر نامی شخص جاں بحق جبکہ تین بھائی نصیب اللہ، احسان اللہ، نعمت اللہ ولد خدائے شدید زخمی

مخدوم جاوید ہاشمی کیخلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج

ملتان (بی پی آئی) ملتان میں سینئر سیاستدان مخدوم جاوید ہاشمی کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ جاوید ہاشمی کے 2 داماد وں کے خلاف بھی بجلی چوری کے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) حکام کے مطابق مقدمات ایس ڈی او میپکو کی مدعیت میں درج کیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق جاوید ہاشمی کے گھر کی بجلی ہفتے کی شام کاٹ دی گئی تھی۔ ☆☆☆☆

بیلا، کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر دو مکان و دکان مالکان اور کرایہ داروں کے خلاف مقدمات درج

بغیر کوائف تھانے میں جمع کرائے جائیداد کرائے پر دینے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، ایس ایس پی نجیب اللہ پندرانی کا انتباہ

بیلا (بی پی آئی) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر SHO بیلہ یار محمد کمانڈو کی کامیاب کارروائیاں کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر دو ملزمان کرایہ دار گرفتار تفصیل کے مطابق ایس۔ ایس۔ پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر آج بیلہ پولیس نے کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر مالک مکان ملزم نواز بروہی اور کرایہ دار محمد خان ولد رجب علی قوم منگی سکنہ ڈسٹرکٹ قمبر شہداد کوٹ سندھ کے خلاف بلوچستان کرایہ داری ایکٹ 2015 کے تحت مقدمہ نمبر 41/2026 درج کر کے ملزم کرایہ دار محمد خان کو گرفتار کر لیا۔ مالک مکان نواز بروہی نے پٹھان کالونی بیلہ کے مقام پر واقع اپنا خالی کمرہ غیر قانونی طور پر اور کرایہ داری ایکٹ میں وضع کیے گئے قانونی تقاضوں کو پورا کیے بغیر ملزم کو کرایہ پر حوالے کیا تھا جبکہ بیلہ پولیس نے دوسری کارروائی میں ملزم مالک دکان بلال بلوچ اور کرایہ دار ملزم حبیب خان ولد حاجی خان قوم جنگ سکنہ جھٹ پٹ ڈسٹرکٹ نصیر آباد کے خلاف مقدمہ نمبر 42/2026 درج کر کے کرایہ دار ملزم حبیب خان کو گرفتار کر لیا۔ مالک بلال بلوچ نے اپنی دکان واقع پورالی پل بیلہ غیر قانونی طور پر کرایہ دار حبیب خان کے حوالے کی تھی اس حوالے سے ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی نے کہا کہ ڈسٹرکٹ لسبیلہ کے مکان و دکان مالکان کو واضح پیغام دیا ہے۔ کہ وہ اپنے کرایہ داروں کے مکمل کوائف و ایگریمینٹ کی کاپیاں کرایہ داری ایکٹ میں دی گئی ہدایات کے مطابق بغیر وقت ضائع کیے متعلقہ تھانوں میں جمع کروائیں اس سے قبل بھی متعدد بار آگاہی دی جا چکی ہے بصورت دیگر غیر قانونی کرایہ دار اور مالک مکان و دکان کے خلاف لسبیلہ پولیس اسی طرح قانونی کارروائیاں عمل میں لائے گی۔

راڑہ شم اور اندر پور کی کوہ سلیمان ڈویژن میں شمولیت تاریخی حقیقت ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تاریخ، جغرافیہ اور مقامی آبادی کے موقف کا احترام کیا، بزدار قومی اتحاد نوجوانان و معتبرین سید

کوئٹہ (بی پی آئی) بزدار قومی اتحاد نوجوانان اور سید قوم کے معتبرین کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے یونین کونسل راڑہ شم اور اندر پور کو کوہ سلیمان ڈویژن میں شامل کرنے کے فیصلے کو تاریخی، عوامی اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ اقدام قرار دیتے ہوئے اس کا بھرپور خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ راڑہ شم اور اندر پور کا شمار قدیم زمانے سے کوہ سلیمان کے دامن میں واقع ان علاقوں میں ہوتا ہے جہاں کے عوام کی سماجی، قبائلی، ثقافتی اور معاشی وابستگیاں ہمیشہ کوہ سلیمان کے دیگر علاقوں سے رہی ہیں۔ مقامی آبادی کی زبان،

بسیمہ، بی آر ایس پی کے رائس پروگرام میں بھیڑ بکریوں کی تقسیم میں سنگین کرپشن، رخشان یوتھ

مستحقین کے نام پر ڈیڑھ لاکھ روپے جاری کر کے چند ہزار کے بیمار جانور دے گئے، شفاف تھرڈ پارٹی آڈٹ کرایا جائے

بسیمہ (بی پی آئی) رخشان یوتھ آرگنائزیشن واشک نے بی آر ایس پی کے RICE پروگرام کے تحت غریب و مستحق خاندانوں میں بھیڑ بکریوں کی تقسیم میں سامنے آنے والی سنگین کرپشن اور بدعنوانی پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتی ہے۔ یہ پروگرام غریبوں کو خود کفیل بنانے کے لیے شروع کیا گیا تھا، لیکن افسوس کہ اسے لوٹ مار کا نیا راستہ بنا لیا ہے۔ واشک کے مختلف علاقوں میں جن خاندانوں کو بھیڑ بکریاں دی گئیں وہ نہ صرف انتہائی ناقص اور کمزور ہیں بلکہ ان میں سے بیشتر بیمار ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پروگرام کا مقصد فلاح نہیں بلکہ کمیشن اور کرپشن ہے۔ تنظیم کی تحقیقات کے مطابق ہر مستحق خاندان کے نام پر ڈیڑھ لاکھ روپے کا فنڈ جاری کیا گیا ہے۔ لیکن حقیقت میں چند ہزار روپے کی بھیڑ بکریاں دے کر باقی رقم ہضم کر لی گئی ہے۔ یہ کھلا غریب کے حق پر ڈاکہ اور عوام کے ٹیکس کے پیسے کی بے دردی سے لوٹ ہے ٹھیکیداروں، مقامی نمائندوں اور متعلقہ افسران کی ملی بھگت کے بغیر اتنی بڑی کرپشن ممکن نہیں RICE پروگرام کے نام پر غریب عوام کے ساتھ یہ دھوکہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔

کوئٹہ، یوتھ فورم فار کشمیر کے کوئٹہ چیپٹر کے زیر اہتمام الحمد اسلامک یونیورسٹی میں کشمیری ثقافت اور عصری امور کے موضوع پر علمی کوئز مقابلوں کی تقریب کے موقع پر سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق طلباء طالبات میں انعامات تقسیم کر رہی ہیں

کوئٹہ، نعیم احمد مدنی، محمد کامران مدنی کی قیادت میں وفد اے پی پی نیوز کے بیورو چیف نظر محمد اور نعیم سے انکی دادی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان کرد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

نوابزادہ خالد مگسی، جان محمد جمالی، ضیاء اللہ لانگو، صادق سنجرانی و دیگر کی مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر کی دعا

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں نے سابق وفاقی وزیر اور بلوچستان عوامی پارٹی کی مرکزی ویمن ونگ کی صدر زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان کرد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں بی اے پی کے مرکزی صدر و وفاقی وزیر نوابزادہ خالد خان مگسی، چیف آرگنائزر و سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی جان محمد جمالی، سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سابق چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات و وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو، رکن بلوچستان اسمبلی آغا عمر احمدزئی، صوبائی صدر و سابق صوبائی وزیر سردار صالح بھوتانی، صوبائی سیکرٹری جنرل مٹھا خان، سابق سینیٹر نصیب اللہ بازئی، سابق سینیٹر کہدہ بابر، سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر دنیش کمار، ملک خدا بخش لانگو، مرکزی میڈیا کوآرڈینیٹر ندیم کاکڑ، سردار بھی خان سالائی، خواتین ونگ کی صوبائی صدر فرح عظیم شاہ، سینیٹر ثنا جمالی، ربیعہ بگٹی اور صدر کوئٹہ سٹی احسان اللہ خاکسار سمیت دیگر رہنماؤں نے سابق وفاقی وزیر اور بلوچستان عوامی پارٹی کی مرکزی ویمن ونگ کی صدر زبیدہ جلال کے شوہر میر چنگیز خان کرد کے انتقال پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ

کوہلو، وائس چیئرمین غازی مری میری زمینوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں اصغر خان مری

پولیس کے ذریعے جھوٹے مقدمات میں ہراساں کیا جا رہا ہے، پریس کانفرنس

کوہلو (بی پی آئی) اصغر خان ولد بھاگیا محمد خان لوہارانی مری نے کہا ہے کہ وائس چیئرمین غازی مری مبینہ طور پر ان کی زمینوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں، جبکہ انہیں پولیس کے ذریعے بار بار گرفتار کرایا جا رہا ہے اور مبینہ طور پر دہشت گرد ظاہر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انہیں اور ان کے خاندان کو جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی جا رہی ہیں۔ ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اصغر خان مری نے کہا کہ گزشتہ روز اسی معاملے کے سلسلے میں پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہوئے، جبکہ آج ایک بار پھر انہیں پولیس کے ذریعے گرفتار کروایا گیا۔ اصغر خان مری نے الزام عائد کیا کہ وائس چیئرمین غازی مری ان کی زمینوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں، جس کے باعث انہیں اور ان کے خاندان کو مختلف مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف انہیں پولیس کے ذریعے گرفتار کرایا جا رہا ہے جبکہ دوسری جانب انہیں دہشت گرد ظاہر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس سے ان کی اور ان کے خاندان کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اور ان کے اہل خانہ کو مبینہ طور پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں، جس کے باعث وہ شدید خوف و ہراس میں مبتلا ہیں۔ اصغر خان مری نے حکام سے مطالبہ کیا کہ ان کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔

جھل مگسی کے علاقے میں مسلح گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (بی پی آئی) جھل مگسی کے علاقے میں مسلح گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق اتوار کو جھل مگسی کی تحصیل گنداواہ کے نواحی علاقے سیڈ فارم کے قریب دو گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں پھوٹا خان ولد مرید خان آخوندانی جاں بحق ہو گیا۔

اوستہ محمد، سندھ کی ہٹ دھرمی سے بلوچستان کا گرین بیلٹ صحرا میں تبدیل ہو رہا ہے، قبائلی رہنما

پانی بحران پر سیاست چمکانے اور وزراء پر ذاتی تنقید کرنے والے آبادکاروں کے خیر خواہ نہیں، منتخب نمائندوں کی کاوشیں نمایاں

اوستہ محمد (بی پی آئی) معروف زمیندار، نوجوان قیادت اور قبائلی شخصیت میر امید علی مینگل نے کہا ہے کہ سندھ کی ہٹ دھرمی کے باعث بلوچستان کا گرین بیلٹ بتدریج صحرا میں تبدیل ہو رہا ہے، جبکہ بلوچستان کے حصے کا زرعی پانی مبینہ طور پر بزور طاقت روکا جا رہا ہے، جس کے باعث صوبے کے ہزاروں کاشتکار شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ صوبائی وزیر لائیو سٹاک ایم پی اے اوستہ محمد سردارزادہ فیصل خان جمالی کی کاوشیں کھلی کتاب کی مانند ہے ان خیالات کا اظہار میر امید علی مینگل نے یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میر امید علی مینگل نے کہا کہ بلوچستان کے کسان کئی برسوں سے پانی کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں، جس کے باعث زرعی پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے اور کاشتکاروں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی پانی جیسے اہم عوامی مسئلے پر سیاست چمکانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے۔ اس معاملے کا مستقل اور منصفانہ حل نکالنا وفاق اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے تاکہ بلوچستان کے عوام کو ان کا آئینی اور قانونی حق مل سکے۔ امید علی مینگل نے وفاقی حکومت، وزارت آبی وسائل اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا

ہمارا مقصد ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا ہے، ٹرمپ

واشنگٹن (بی پی آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز ایک بار پھر واضح کیا کہ جنگ کا بنیادی مقصد ایران کو کبھی بھی جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت نہ دینا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اتوار کو ایران کی جانب سے مفاہمتی یادداشت میں کیے گئے وعدوں سے دستبرداری کے اعلان پر اپنے پہلے ردعمل میں ٹرمپ

ایران کے میزائل اور ڈرون حملوں کا جواب دے رہے ہیں، کویتی فوج

کویت سٹی (بی پی آئی) کویت کی فوج نے کہا ہے کہ وہ ایران کے فضائی حملوں کا جواب دے رہی ہے۔ اس سے ایک دن قبل خلیجی ریاست کے ایک پاور پلانٹ اور تیل کی تنصیب کو ایران کے میزائل اور ڈرونز کی بوچھاڑ کا سامنا کرنا پڑا۔ فوج نے ایک بیان میں کہا کہ ایران کی گناہ گارانہ جارحیت کے بعد کویتی فضائی دفاع اس وقت دشمن

گنداخہ، کھیرتھر کینال میں پانی کی قلت کے خلاف سکھر بیراج پر ہاری آبادگار اتحاد کا دھرنا دوسرے روز بھی جاری

جب تک بلوچستان کے حصے کا مکمل پانی نہیں چھوڑا جاتا احتجاج ختم نہیں ہوگا، کسانوں اور آبادگاروں کا شدید نعرے بازی کے ساتھ اعلان

گنداخہ (بی پی آئی) سندھ اور بلوچستان کے آبادگاروں کی مشترکہ تنظیم ہاری آبادگار اتحاد سندھ و بلوچستان کی جانب سے کھیرتھر کینال میں بلوچستان کے حصے کا پانی فراہم نہ کیے جانے کے خلاف سکھر بیراج پر دیا گیا احتجاجی دھرنا دوسرے روز بھی بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ جاری رہا۔ دھرنے میں سندھ اور بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ہزاروں کسانوں، آبادگاروں، قبائلی عمائدین اور سماجی شخصیات نے شرکت کی اور پانی کی منصفانہ تقسیم کے حق میں شدید نعرے بازی کی۔ اس موقع پر دھرنے کے شرکا میر حسن خان شہلیانی، میر خالد خان جمالی، احسن قاضی، میر خان جمالی، حاجی غلام مصطفیٰ رند، حاجی صوبا خان رند اور دیگر رہنماؤں نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کھیرتھر کینال میں پانی کی مسلسل قلت نے بلوچستان کے نہری علاقوں کو شدید زرعی بحران سے دوچار کر دیا ہے۔ پانی کی عدم فراہمی کے باعث ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلیں سوکھ رہی ہیں، کاشتکاروں کی معاشی حالت ابتر ہو چکی ہے۔

امریکا نے دنیا بھر میں اپنے شہریوں کے لیے سفری الرٹ جاری کر دیا

واشنگٹن (بی پی آئی) امریکا نے دنیا بھر میں اپنے شہریوں کے لیے سفری الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ خارجہ کی جانب سے امریکی شہریوں کو خبردار کیا گیا کہ امریکا کی سفارتی تنصیبات بھی نشانہ بنائی گئی ہیں اور ایران کی حمایت کرنے والے گروہ بیرون ممالک میں امریکی مفادات اور امریکی شہریوں پر حملہ کر سکتے ہیں۔ الرٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ صورتحال پیچیدہ ہے اور کشیدگی میں ناگہانی اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ الرٹ ایسے وقت جاری کیا گیا جب امریکا ایران جنگ شدت کے

کوئٹہ، رحیم کاکڑ کا سپیئر و رائد روڈ منصوبے میں اربوں روپے کی کرپشن کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

کام کی بندش ٹھیکیدار اور متعلقہ افسران کا ڈرامہ ہے، ملوث افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے کام دوبارہ شروع کرایا جائے

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ جمیل بوستان ایڈووکیٹ میر والیس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ سردار بہلول خان نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی ڈی جی نیب ڈی جی اینٹی کرپشن سے مطالبہ کیا ہے کہ اربوں کرپشن کرنے والے بدنام زمانہ آفیسران ملوث کے خلاف فوری طور سے کارروائی عمل میں لائی جائے اور بند کام کو فوری طور سے شروع کرائیں کام بند کرنا

کوئٹہ، یوتھ فورم فار کشمیر کے کوئٹہ چیپٹر کے زیر اہتمام الحمد اسلامک یونیورسٹی میں کشمیری ثقافت اور عصری امور کے موضوع پر علمی کوئز مقابلوں کی تقریب سے سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، شیر احمد اور دیگر مقررین خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے حلقہ کونسلوں کے انتخابات مکمل

انتخابات سے پارٹی کے اندر جمہوری روایات مزید مستحکم ہوئیں، قومی یکجہتی اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد جاری رہے گی

کوئٹہ (بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ضلعی بیان میں کہا گیا کہ پارٹی کے حلقہ کونسلوں کے انتخابات برائے سال 2026-27 مرکزی سیکرٹریٹ علمدار روڈ اور ہزارہ ٹاؤن دفتر میں بھرپور جوش و خروش کیساتھ منعقد ہوئے جہاں پولنگ کا عمل پورا دن جاری رہا۔ پولنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد چیئرمین الیکشن کمیٹی ڈاکٹر تحی نے نتائج کا اعلان کیا۔ اس موقع پر نائب چیئرمین مرزا حسین ہزارہ، محمد زمان دہقانزادہ، داد چنگیزی اور فریدہ نے خطاب کرتے ہوئے نو منتخب عہدیداران وارکین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انتخابی عمل میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں، کارکنوں اور الیکشن کمیٹی کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پارٹی کے آئین اور

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر شمیم الرحمن
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سکینڈ پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

بے صبرو ذرا نیچے دیکھو

نسیم شاہد

عہد موجود میں ہر شخص بے صبری کی بیماری میں مبتلا ہو چکا ہے۔ شکر گزاری ناپید ہو گئی ہے اور شکوہ طرازی معمول بن گئی ہے۔ کیا اس طرح معاشرے چلتے ہیں؟ کیا اپنے حق سے زیادہ حاصل کرنے کا جنون زندگی میں ٹھہراؤ رہنے دیتا ہے؟ یہ بے صبری کئی اقسام کی ہے جو سب سے پہلے ہماری ان نعمتوں کو چاٹ جاتی ہے جو قدرت نے ہمیں دے رکھی ہیں اور بے صبری میں مبتلا ہو کر ہم سب سے پہلا نقصان تو یہ کرتے ہیں کہ خود بے چین، افسردہ، خوشی سے دکھی اور زندگی سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ صبر سے کام لیں تو کئی چیزیں ہمارے لئے آسان ہو جائیں۔ دو روز پہلے ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا نے کہا وہ ایک چلڈرن کمپلیکس ہسپتال ملتان کے تھیلیسیمیا اور کینسر وارڈز کا دورہ کریں اس پر لکھیں کہ وہاں زندگی کس دکھ کے ساتھ چل رہی ہے۔ کل میں وہاں چلا گیا، یہ وہ بچے ہیں جو بچ بھی جائیں تو 18 سال سے زیادہ مشکل ہی سے جیتے ہیں۔ وہاں ان کی مائیں بھی موجود تھیں، جن کی آنکھوں میں ایک دکھ بھی تھا اور امید کی کرن بھی۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا نے بتایا ان بچوں کا سب سے بڑا مسئلہ انسانی خون ہے۔ خون کا عطیہ ہی انہیں زندگی کی طرف لاتا ہے۔ اب تھیلیسیمیا کے بچوں کی ملک میں تعداد ایک لاکھ ہو چکی ہے جن کے لئے خون کی بوتلیں سالانہ درکار ہوتی ہیں۔ بلڈ کینسر میں مبتلا بچوں کے لئے بھی خون اتنا ہی ضروری ہے۔ میں نے ان وارڈز میں کچھ وقت گزارا تو مجھے لگا کہ دنیا کا سب سے دکھی آدمی بھی ایک ایسے بچے کی صورت غم کی کہانی میرے سامنے رقصاں تھی۔ البتہ مجھے وہاں جانے کا ایک فائدہ ضرور ہوا کہ میرے اندر کی کثافتیں دور ہو گئیں۔ وہ حرص، طمع، احساسِ محرومی اور بے صبری جو ہر وقت تنگ کئے رکھتی تھی، صابن کے میل کی طرح نکل گئیں، ایک شکر گزاری کا جذبہ دل میں امنڈ آیا کہ اللہ نے مجھے ایسے کسی امتحان سے محفوظ رکھا اگر میں بھی کسی ایسے بچے کا باپ کا ہوتا تو زندگی کیسے گزرتی۔ یہ خیال ہی مار ڈالتا کہ اس نے زیادہ عرصے میرے ساتھ نہیں رہنا۔ چھوڑ کے چلے جانا ہے۔ پھر میں زندگی کے آہستہ چلنے کی دعائیں مانگتا کہ جتنا آہستہ چلے گی اتنا ہی یہ بچہ میرے پاس رہے گا۔ میں گھر واپس آیا تو میں نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو دیکھی۔ غالباً بھکر یا کسی دوسرے کسی ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے تھیلیسیمیا میں مبتلا ایک 19 سالہ بچی کو ایک دن کے لئے ڈپٹی کمشنر بنا دیا تھا، وہی پروٹوکول، وہی اختیار اور وہی افسرانہ دبدبہ، وہ بچی بڑے فخر اور خوشی سے ڈی سی کی کرسی پر بیٹھے کام کرتی نظر آئی، مگر پھر یہ خبر میرے دل پر بجلی بن کر گری کہ اگلے دن اس کی زندگی ختم ہوگئی۔ وہ اس دنیا سے چلی گئی۔

ہماری بے صبری کا عالم یہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر کڑھتے ہیں، غمزدہ ہو جاتے ہیں، اپنے محلے میں اس گھر کو نہیں دیکھتے جہاں تین نوجوان معذوری کی حالت میں وہیل چیئر پر بیٹھے ہیں، لیکن وہ گھر ہمارے نشانے پر رہتا ہے جہاں کوئی بڑی گاڑی آگئی ہو یا اس نے کئی مرلے میں گھر بنایا ہو۔

فاعتبروا!

ڈاکٹر یونس حسنی

ایک زمانے میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب اپنی سیاسی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ اور ملک کے انتہائی مقبول رہنما تھے۔ سیاستجر یہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی صاحب خود ایک عالم بے بدل تھے اور اس زمانے کے چانسلر صاحب نے ان کی لیاقت، غیر معمولی شرافت اور علم و عمل سے آراستہ شخصیت ہونے کے باعث انھیں جامعہ کراچی کا شیخ الجامعہ مقرر کیا۔ ظاہر ہے کہ وہ اس منصب جلیلہ کے تقاضوں کو بہ خوبی جانتے تھے اور اس عہدے کا احترام کرانے کا سلیقہ ان میں ودیعت کیا گیا تھا۔

ایک زمانے میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب اپنی سیاسی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ اور ملک کے انتہائی مقبول رہنما تھے۔ ان کی تقاریر جلسوں میں آگ لگا دیتیں، نوجوانوں کے وہ محبوب لیڈر تو تھے ہی ملک کی اشرافیہ بھی ان سے مرعوب تھی۔ سیاستجر یہ

انھیں اشتیاق حسین قریشی صاحب سے نظریاتی اختلاف تھا اور سیاست کے جوش میں انھوں نے ایک جلسہ عام میں ڈاکٹر صاحب موصوف کے لیے کچھ نامناسب الفاظ کہے۔ ڈاکٹر صاحب بھلا اس کا کیا جواب دیتے اور کیوں دیتے، البتہ ملک کے علمی حلقوں میں بھٹو صاحب کی غیر معمولی مقبولیت کے باوجود ان کے رویے کو ناپسند کیا گیا۔ علم اور صاحب علم کی عظمت کا احساس ابھی باقی تھا۔

پھر ڈاکٹر محمود حسین صاحب شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ وہ بھی سراپا علم اور علم کے علم بردار تھے۔ ان کے زمانے میں ایک روز چند طالب علموں نے انھیں جامعہ کی چھوٹی سی لفٹ کے پاس روکا اور اپنے کچھ مطالبات پیش کیے۔

ڈاکٹر صاحب نے انھیں سنا اور ان پر غور کرنے کا اور اس کی روشنی میں اقدام کرنے کا وعدہ کیا۔ ایک طالب علم کو عین اس وقت جب صاحب موصوف اپنی بات ختم کر کے لفٹ میں سوار ہونے جانے لگے، کوئی اور مطالبہ بھی یاد آ گیا۔ وہ تیزی سے لفٹ کی طرف بڑھا اور ڈاکٹر صاحب کی شیروانی کا دامن ہی چھو سکا کہ لفٹ چل پڑی مگر ڈاکٹر صاحب کی شیروانی کا دامن لفٹ کے دروازے میں اٹک گیا۔ اس سے نقصان تو کچھ بھی نہیں ہوا، البتہ ڈاکٹر صاحب کو طالب علم کی یہ جرات غیر مہذب اور ناشائستہ لگی، وہ اوپر اپنے کمرے میں گئے، استعفیٰ لکھا اور گھر چلے گئے۔

کچھ مدت بعد ڈاکٹر احسان رشید شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ اس وقت تک جامعہ میں فائرنگ کے رواج کی ابتدا ہوئی تھی۔ ایک روز طلبا نے کسی معاملے میں مشتعل ہو کر شیخ الجامعہ کے دفتر کے باہر نعرے بازی کی، جامعہ کے ارباب حل و عقد نے لڑکوں کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کر دیا مگر احسان رشید صاحب کو یہ بات سخت ناگوار گزری، وہ اپنی گاڑی میں بیٹھے گھر آئے اور دوسرے دن وہ دفتر میں نہیں آئے، ان کا استعفیٰ آیا۔

یہ تھے وہ لوگ جو شیخ الجامعہ کے منصب اعلیٰ پر فائز ہونے کے لائق تھے۔ وہ اس منصب کے صرف اہل نہ تھے بلکہ اس کی عظمت کے تحفظ کے امین بھی تھے۔ وہ اسے ملازمت نہیں سمجھتے تھے بلکہ نوجوان نسل کی تربیت کا مقدس فریضہ خیال کرتے تھے اور اگر کبھی ان کے منصب پر حرف آنے لگتا تو کوئی مصلحت آڑے نہیں آتی تھی۔

وہ اپنے دامن پر آنے والی آنچ کو دراصل جامعہ اور اس کے ماحول کی توہین گردانتے تھے اس لیے ذرا سی بدتمیزی بھی انھیں بہت نظر آتی تھی اور اس سے بے زاری وہ مستعفی ہو کر دیتے تھے، کیونکہ ان کے نزدیک کسی عہدے سے چمٹے رہنا اس عہدے کا احترام نہیں بلکہ اسے دوسروں کے حوالے کر کے اس کے تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہوتا ہے جب طالب علم معمولی سی شکایات پر شیخ الجامعہ کا گھیراؤ کرنے لگیں تو انھیں سبق سکھانے کے لیے عہدہ چھوڑ دینا ضروری خیال کرتے تھے۔

اب تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھ لیجیے۔

دروغ برگردن راوی سنا ہے کہ جامعہ اردو آج کل شدید مالی بحران میں مبتلا ہے، نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اساتذہ کو کئی کئی ماہ تنخواہیں نہیں مل پاتیں۔ یہ قومی زبان میں تدریس کا واحد علمی ادارہ ہے اور جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ اردو یونیورسٹی ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس جامعہ کا تحفظ اہتمام کے ساتھ کیا جاتا مگر یہاں تو جامعہ کے اساتذہ کے ہاتھوں میں کشکول گدائی تھما دیا گیا ہے۔

راوی ہی کے مطابق جامعہ کے شیخ کے فرائض میں شامل ہے کہ جامعہ کے تقدس، ترقی اور تدریسی خدمات کی بہتری کے لیے وہ مناسب اقدامات کرے مگر شاید اب شیوخ الجامعہ کوئی اچھی مثال قائم کرنے کے لیے مطلق تیار نہیں ہیں۔

کئی ماہ سے قوت لایموت سے محروم اساتذہ طرح طرح احتجاج کرتے رہے اور فقیرانہ صدائیں بلند کرتے رہے مگر ایوان صدر سے لے کر عوامی سرکار تک کسی کے سر میں جوں نہ رینگی۔ یہ صورت حال دیکھ کر ایک استاد اب انھیں شیخ الجامعہ کے بجائے وائس چانسلر کہنا ہی مناسب ہے کیونکہ اردو لقب اب جامعہ اردو کے شیخ الجامعہ کو زیب نہیں دیتا، وہ وائس چانسلر ہی اچھے۔ چنانچہ ان وائس چانسلر کی دفتر سے روانگی کے وقت ایک دلیر استاد نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، ان کی گاڑی کے آگے لیٹ گیا کہ روز روز مرتے رہنے سے بہتر ہے ایک بار ہی مر لیا جائے۔ وائس چانسلر صاحب نے گاڑی چھوڑی اور جامعہ سے باہر آ کر رکشہ لیا اور چلتے بنے، گاڑی وہیں چھوڑی کہ گاڑی کا تو کوئی قصور نہ تھا۔

ایک بزرگ مجھے اکثر ملتے تھے، واک کے دوران بھی کہیں نظر آ جاتے تو میں ان کے پاس ضرور جاتا، وہ پہلا سوال ہی یہ کرتے تھے، آج شکر ادا کیا، میں کہتا تھا ہاں کیا ہے۔ ایک بار چند دوست بھی میرے ساتھ تھے۔ ہم گئے ملنے تو ان کا سوال یہی تھا، اس پر ایک دوست جلد بازی میں پوچھ بیٹھے، کس بات کا شکر جناب، انہوں نے حیرت زدہ نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ کر کہا اس بات کا کہ تم آج بھی واک کر رہے ہو، واک کرنے کے قابل ہو۔ پھر انہوں نے دور سے وہیل چیئر پر آتے ہوئے ایک شخص کی طرف اشارہ کیا، جسے ایک آدمی چلا کر لا رہا تھا۔ اس حالت میں پہنچو گے تو شکر کرو گے؟ یہ سنتے ہی میرے دوست پر لرزہ طاری ہو گیا۔ نہیں نہیں سرکار میں نے تو ویسے ہی پوچھا تھا کہ کوئی خاص بات ہوگئی ہے جس کا شکر ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا یہ خاص بات تھوڑی ہے کہ تم اپنے قدموں پر کھڑے ہو۔ ذرا ہسپتال کے ہڈی جوڑ وارڈ کا چکر تو لگا، جن ٹانگوں، بازوں، ریڑھ کی ہڈی اور دماغ کی سلامتی پر تم شکر ادا نہیں کر رہے وہ کتنے لوگوں کی زندگی کا سب سے بڑا دکھ بنی ہوئی ہے۔ پھر انہوں نے کہا صرف دو لفظوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنالو کبھی غم، دکھ، مایوسی اور ڈپریشن تمہارے پاس نہیں آئے گی ایک صبر اور دوسرا شکر ہے، اب جاؤ واک کرو۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ ایسی باتیں زندگی کی اندھا دھند دوڑ میں کیسے سمجھ آتی ہیں۔ ہر بندہ دکھی ہے اور کھوج لگائیں تو دکھ کی وجہ یہی بے صبری اور ناشکری نظر آئے گی۔ سڑکوں پر بے صبری قیامتیں ڈھا رہی ہے۔ اپنی لائن اور لین میں نہ رہنا زندگی سے محروم کر دیتا ہے یا زندگی کو اپاہج بنا دیتا ہے۔ دفتروں میں یہی بے صبری ایک سازشی ماحول کو جنم دیتی ہے جس میں ہر کوئی دوسرے سے آگے نکلنا چاہتا ہے۔ دولت کے حصول میں بھی اور ترقی میں بھی۔ سکون کی زندگی بذات خود ایک بڑی نعمت ہے۔ روکھی سوکھی کھا کے پرسکون زندگی گزر رہی ہو تو وہ اس زندگی سے کہیں بہتر ہے جس میں اولاد کا دکھ، اپنی بیماری کا دکھ یا کسی عزیز کی معذوری کا غم موجود ہو۔ ان سے بچے ہوئے ہیں تو سمجھو آپ سے بڑا خوش نصیب کوئی نہیں۔ یہ صبر کی جگہ ہے شکوے کی نہیں۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی نعمتیں ہیں خدانخواستہ

چھوٹی سی دنیا، آپ اپنی ولایت

شاہد ملک

ہمارے بڑوں میں بی بی سی اردو کے سید اطہر علی آخری آدمی تھے جنہوں نے کار کو کار کبھی نہ کہا، ہمیشہ موٹر ہی کہتے رہے۔ اس سے زیادہ اپنائیت کا احساس جید صحافی آئی اے رحمان کی زبان سے انگلینڈ کے لیے ولایت کا لفظ سن کر ہوا کرتا۔ اپنائیت اس لیے کہ ہمارے بچپن میں، جب پاکستان بنے سات آٹھ برس ہوئے ہوں گے، ولایت اور ولایتی کے الفاظ اکثر سننے میں آتے۔ افراد ہی نہیں، اشیا بھی دو حقیقی یا خیالی زمروں میں تقسیم تھیں۔ لوگ کہتے یہ سامان دیسی ہے اور دوسرا میڈ ان انگلینڈ۔ عجیب بات کہ راہوالی کی گرد آلود کھانڈ دیسی چینی کہلاتی اور مردان کی پریمیر مل کی چمکدار شوگر ولایتی چینی۔ البتہ سیالکوٹ کی سی ایس ڈی اور ایمیلیا ہوٹل کی ڈیوڑھی میں آغا کے شیلف میں بجی ولایتی ٹافیوں کی مسحور کن خوشبو آبائی محلے کی ان چوسنے والی دیسی گولیوں سے بہت مختلف ہوتی جنہیں بعد میں ہمارے دانشور دوست شاہد مسعود نے اجزائے ترکیبی کی بنا پر گڑ کینڈی کا نام دیا تھا۔

ولایتی مصنوعات کی برتری پر اولین چوٹ بناسپتی گھی نے لگائی۔ ایک تو دیسی کے مقابلے میں یہ واحد کم قیمت ولایتی آئٹم تھا۔ دوسرے زرعی سے صنعتی سماج میں بدلنے والی بیشتر آبادی گھر کے دودھ گھیو کے برعکس ونجیٹیبل آئل کا استعمال کسر شان سمجھا کرتی۔ پر جناب، دیسی، ولایتی کی تمیز میں بناسپتی گھی کا مسئلہ معمول سے ہٹ کر ہے۔ ورنہ وہ دن نہیں بھولتا جب سنگر سلائی مشین پر بیٹیوں کے کپڑے سیتے ہوئے والدہ سے مشین کی سوئی ٹوٹ گئی۔ چنانچہ بڑا بچہ ہونے کے ناتے مجھے نئی سوئی کے لیے بازار بھیجا گیا۔ دکاندار کا کہنا تھا کہ جاپانی سوئی پچیس پیسے، جرمن چالیس اور انگلش پچاس پیسے میں ملے گی۔ یوں لگا کہ اس کیش پر چیز کے ٹنڈر کھولنا میرے اختیار میں نہیں۔ پوچھنے کے لیے گھر لوٹا تو ماں کے منہ سے انگلش کا لفظ اتنے اعتماد سے نکلا جیسے وہ میری ناسمجھی کا مذاق اڑا رہی ہوں۔

تب گرمی کی چھٹیوں میں علامہ اقبال کی بانگ درا کا ایک نسخہ ہمارا ہاتھ لگ گیا تھا۔ کئی غزلوں کا ترنم سیٹ کرنے میں محمد رفیع اور لتا منگیشکر سے چھوٹے بھائی زاہد اور میں نے جو مدد لی اس کا ذکر ایک کتاب میں کر چکا ہوں۔ طویل نظم تصویر درد تہہ دار معانی کے باوجود آسان لگی کہ اسے گانے کے لیے ابوالاثر حفیظ جالندھری کے سلام اے آمنہ کے لال والی دھن موجود تھی۔ مگر گیارہ، بارہ سال کے لڑکوں نے جب متن پر غور کیا تو الجھا پیدا ہونے لگا۔ یہ ٹھیک ہے کہ چند روز پہلے نواب کلب علی خاں فائق رامپوری کے مرتب کردہ مکاتیب غالب میں ہم ایک لفظ کو خس کی ٹٹی کی جگہ پڑھ اور سمجھ کر بہت ہنسے تھے۔ والد سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اسے ماضی میں برقی پنکھے کا متبادل سمجھ لو۔ تصویر درد والا مغالطہ زیادہ گمبھیر ہے۔

دراصل یہ غلطی اتنی باریک تھی کہ ہمیں کوتاہی کا شائبہ گزرا نہ یہ احساس ہوا کہ کسی سے معانی پوچھنے کی کوشش کریں۔ علامہ کا مصرع تھا میں وہ چھوٹی سی دنیا ہوں کہ آپ اپنی ولایت ہوں۔ ولایت کی تفہیم کے لیے ولی اور والی سے مدد لینے کا خیال نہ آیا جو دوستی، قربت اور روحانی تعلق کا اشارہ ہیں۔ سیاسی زاویے سے راجا کی قلمرو رجواڑا کہلاتی تھی، رئیس کی عملداری ریاست اور والی کے زیر نگیں علاقہ ولایت۔ ہم یہی سمجھے کہ علامہ نے خود کو انگلینڈ سے تشبیہ دی ہے۔

تشبیہ کے بھید چھیالیس سال پہلے کھلے جب برٹش کونسل نے انگریزی تدریس کے پوسٹ گریجوایٹ کورس کے بہانے سال بھر کے لیے ایک برطانوی یونیورسٹی میں بھیج دیا۔ برٹش کونسل کی تحریری ہدایت تھی کہ طالب علم ہیتھرو ائر پورٹ پر آمد کی پیشگی اطلاع کسی دوست یا عزیز کو نہ دے کیونکہ اس سے انتظامات میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ میرے کیس میں خلل اس لیے پیدا ہوا کہ طے شدہ پروگرام کے برعکس اس رات میزبان ادارے کا نمائندہ ہوائی اڈے پر

دہشت گردی سے کیسے نمٹا جائے؟

سلمان عابد

یہ ایک واقعی سنگین خطرہ اور چیلنج ہے کہ ہم مسلسل دہشت گردی کے خطرات سے دوچار ہیں۔

یہ ایک واقعی سنگین خطرہ اور چیلنج ہے کہ ہم مسلسل دہشت گردی کے خطرات سے دوچار ہیں۔ پچھلے چار دن میں بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کے مختلف واقعات میں 42 جوان اور شہری شہید ہوئے ہیں جب کہ سیکیورٹی اداروں نے بھی عملاً 54 دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے۔ جب کہ ان دہشت گردی کے واقعات میں زخمی ہونے والے اور یرغمالی افراد کی تعداد بھی کافی بڑی تعداد میں دیکھنے کو مل رہی ہے۔ دہشت گردی کے ان واقعات میں بلوچستان اور خیبر پختونخواہ دہشت گردوں کا بڑا مرکز بنا ہوا ہے جہاں وہ ہماری بہت سی داخلی سیاسی اور انتظامی خامیوں کو بنیاد بنا کر دہشت گردی کر کے حکومت کی رٹ کو چیلنج کرتے ہیں۔

پاکستان کی سطح پر دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے داخلی اور علاقائی سطح پر مختلف سیاسی، انتظامی اور سیکیورٹی حکمت عملی اور مختلف نوعیت کے اداروں کی عملاً تشکیل بھی کی گئی ہے۔ یہ تجزیہ سیاسی اور سیکیورٹی کے سیاسی اور انتظامی ماہرین کی سطح پر کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم نے عملی طور پر دہشت گردی کی اس جنگ کے خاتمہ میں کتنی کامیابی حاصل کی اور کہاں آج بھی وہ چیلنجز ہیں جو ہمارے لیے بڑے مسائل یا ناکامی کو پیدا کر رہے ہیں۔

کچھ مسائل داخلی نوعیت کے ہوں گے اور کچھ مسائل علاقائی نوعیت سے جڑے ہوئے ہیں جن کا سنجیدگی سے تجزیہ درکار ہے۔ کیونکہ دہشت گردی کا علاج محض جذباتی ردعمل کی سیاست اور حکمت عملی سے ممکن نہیں۔ ہمیں دہشت گردی کو سیاسی تنہائی میں دیکھنے کی بجائے ریاست کے سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی کے نظام کی بنیاد پر دیکھنا ہوگا۔ اگر ہم نے دہشت گردی پر قابو نہ پایا تو معاشی ترقی اور معاشی امکانات سمیت سیاسی استحکام بھی پیدا نہیں ہو سکے گا۔

اس میں کوئی شک نہیں ماضی سے لے کر اب تک ہم نے دہشت گردی کی جنگ میں داخلی، علاقائی اور عالمی سطح پر ایک بھاری قیمت ادا کی۔ ماضی کی بہت سی سیاسی اور غیر سیاسی حکومتوں کے فیصلوں کی وجہ سے بھی داخلی سطح پر ہمیں دہشت گردی کے تناظر میں کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اب ماضی سے باہر نکل کر حال اور پھر مستقبل کی طرف پیش قدمی کو ممکن بنانا ہے۔ پاکستان کو داخلی سطح پر جو سیکیورٹی کے مسائل ہیں اس سے نمٹنے کو کیسے ہم اپنی بڑی قومی سیاسی اور سیکیورٹی ترجیحات بنا سکتے ہیں۔ اس پر ایک بڑی پیش رفت کی ضرورت ہے۔ یہ جنگ سیاسی تنہائی میں نہیں لڑی جا سکتی ایک طرف ہمیں انتظامی دوسری طرف سیکیورٹی اور تیسری طرف ہم کو سیاسی حکمت عملی اور چوتھی طرف ادارہ جاتی سطح پر موجود حکمت عملیوں کا جائزہ لے کر اسے نئے سرے سے ترتیب دینا ہوگا تاکہ ہم آگے بڑھ سکیں۔ کیونکہ محض طاقت کی بنیاد پر بھی یہ جنگ نہیں جیتی جا سکے گی اور نہ ہی محض سیاسی حکمت عملی کی بنیاد پر بڑا نتیجہ نکلے گا۔ اس کے لیے طاقت اور سیاسی حکمت عملی کے درمیان توازن پر مبنی پالیسی درکار ہے۔

بلوچستان میں صوبائی حکومت اور مقامی سطح کی سیاسی جماعتوں اور وہاں کی قیادت کے درمیان جو خلیج ہے وہ بھی مسائل کو پیدا کرنے کا سبب بن رہی ہے۔ بلوچستان کی صوبائی حکومت کو صوبائی سیاسی قیادت اور جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر حکمت عملی اختیار کرنا چاہیے، صوبائی سیاسی جماعتیں بھی حکومت کے ساتھ بیٹھنے سے گریز کر رہی ہیں۔ پی ٹی آئی کی جانب سے بلوچستان کے حالات پر ہونے والی اے پی سی کے مشترکہ اعلامیہ میں بھی یہ کہا گیا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، آئینی اور قانونی یا انسانی حقوق کا مسئلہ ہے اور ان کے بقول مسئلہ کے حل کے لیے ایک ہمیں جامع ٹروتھ اینڈ ری کنسلیشن قائم کیا جائے تاکہ وہاں کوئی پائیدار حل سامنے آ سکے۔ اس کانفرنس میں بیرسٹر گوہر، سردار اختر مینگل، محمود خان اچکزئی اور سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی شامل تھے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے بہت سے مسائل کا تعلق سیاسی اور محرومی کی سیاست سے جڑا ہوا ہے۔ ان میں سیاسی اور شناخت کے سوال، معاشی محرومی اور وسائل کی تقسیم، سیکیورٹی اور انسانی حقوق، گورننس اور ترقیاتی عمل کا نہ ہونا شامل ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ بات چیت کی مدد سے ممکن ہو سکتا ہے اگر یہ طے کر لیا جائے کہ اپنے مسائل کا حل طاقت کی بجائے بات چیت کی ہی مدد سے حل کرنا چاہتے ہیں۔ جن لوگوں نے بندوق اٹھائی ہوئی ہے اس کے خلاف سب سیاسی قوتوں کو مل کر ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا ہوگا۔

ایک مسئلہ پاکستان کو بھارت اور افغانستان سے بھی درپیش ہے اور ان دونوں ممالک کا باہمی گٹھ جوڑ پاکستان کی داخلی سلامتی اور سیکیورٹی کو چیلنج کر رہا ہے۔ ان دونوں ممالک کی پاکستان کے خلاف پراکسی وار ایک بڑا خطرہ ہے اور مسلسل یقین دہانیوں کے باوجود نہ بھارت اور نہ افغانستان ہمارے تحفظات کو دور کر رہا ہے۔ بالخصوص افغانستان میں موجود طالبان حکومت کسی بھی طور پر پاکستان مخالف ٹی ٹی پی کے خلاف کوئی ایکشن لینے کے لیے تیار نہیں۔ پاکستان اور افغانستان کے تناظر میں ترکیہ، قطر، سعودی عرب اور چین میں ہونے والے پاکستان افغانستان مذاکرات کا بھی کوئی بڑا مثبت نتیجہ نہیں نکل سکا اور ایسے لگتا ہے کہ ہم افغانستان سے تعلقات کی بہتری میں دور ہوتے جا رہے ہیں جو ہماری داخلی سیکیورٹی کے لیے کوئی اچھی علامت نہیں۔ خود چین، روس، قطر، ترکیہ، سعودی عرب کو بھی پاکستان افغانستان تعلقات میں موجود خلیج یا بداعتمادی پر تشویش ہے۔ اصولی طور پر پاکستان افغانستان تعلقات کی بہتری کے لیے مذاکرات کا جو عمل تعطل کا شکار ہوا ہے اسے ہر صورت دوبارہ شروع ہونا چاہیے اور اس میں چین سمیت روس کو کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔

یہ سب کچھ اس لیے بھی ضروری ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کا خاتمہ افغانستان سے تعلقات کی بہتری کے ساتھ ہی جڑا ہوا ہے۔ اس پر پاکستان کو سفارت کاری کے محاذ پر اپنا مقدمہ مضبوط بنیادوں پر پیش کرنا ہوگا اور باور کروانا ہوگا کہ کس طرح سے افغانستان پاکستان کو داخلی سطح پر کمزور کر رہا ہے۔

پاکستان کو یہ شکایت ہے کہ افغانستان دہشت گردوں کی آماجگاہ بن چکا ہے افغان حکومت دہشت گردوں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے سے گریز کر رہی ہے وہ یقین دہانی تو کراتی ہے کہ وہ دہشت گردوں کی حمایت نہیں کرے گی مگر جو صورت حال سامنے آتی ہے اس کے مطابق افغان حکومت اپنے قول پر عمل نہیں کر رہی۔ دہشت گرد افغانستان میں آزادانہ گھوم رہے ہیں اور پاکستان کے لیے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔

اسی طرح سے ہم نے داخلی سطح پر دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے میکنزم یا ادارے بنائے ہوئے ہیں ان کی فعالیت کو مزید موثر بنانا ہوگا اور بالخصوص پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتوں کو بلوچستان کے حل میں اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہ جو حالیہ دہشت گردی کے واقعات ہمیں دیکھنے کو مل رہے ہیں یہ ریاست کی اپنی بقا کے لیے ایک بڑا چیلنج رکھتے ہیں۔ ہمیں دہشت گردی کے اس داخلی بحران سے نکلنے کے لیے خود ملک میں ایک بڑا سیاسی استحکام درکار ہے۔

موجودہ حالات میں نئی حکمت عملیوں کو کیسے ترتیب دینا ہے اور جن فرد یا یا جماعتوں کی پالیسیوں پر تحفظات ہیں ان کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ دہشت گردی کی یہ جنگ پاکستان کے خلاف ہے اور اس جنگ کا مقابلہ ہم سب نے مل کر کرنا ہے۔

ایسے میں ہم سب کا متفق ہونا اور جنگ کے خلاف بغیر کسی جھول کے کھڑا ہونا ہم سب کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ لیکن اس کے لیے ایک بڑی قومی سطح پر وسیع تر مشاورت درکار ہے اور بالخصوص موجودہ حالات میں پارلیمنٹ کا ایک مشترکہ اجلاس یا تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ کانفرنس کی مدد سے ایسا مشترکہ اعلامیہ اور حکمت عملی تو ترتیب دینے میں حکومت پہل کر سکتی

بھارت، اسرائیل، شیواجی اور دھریندر

وسعت اللہ خان

جیسے جیسے دونوں ممالک عالمی برادری میں الگ تھلگ نظر آ رہے ہیں ویسے ویسے یہ تنہائی انھیں مزید قریب لا رہی ہے۔

جب سات اکتوبر دو ہزار تئیس کو جنوبی اسرائیل میں حماس کے مسلح شبخون کے نتیجے میں ایک ہزار سے زائد اسرائیلی و غیر ملکی شہری ہلاک ہوئے تو نیتن یاہو کی میز پر اظہار یکجہتی کا پہلا پیغام واشنگٹن یا یورپ سے نہیں بلکہ نریندر مودی کی جانب سے آیا۔ اس دہشت گرد کارروائی سے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ آزمائش کی اس گھڑی میں ہم آپ کے شانہ بشانہ ہیں۔ جب کہ ایک اور قریبی دوست ایران کے رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کی اسرائیلی بمباری میں شہادت کی تعزیت میں مودی حکومت کو چار دن لگے۔

مودی جی آخری غیر ملکی رہنما تھے جنھوں نے ایران پر اسرائیل اور امریکا کے اچانک حملے سے دو دن پہلے تل ابیب میں اسرائیلی پارلیمنٹ کنیسٹ میں پھادر لینڈ مدر لینڈ والا خطاب کر کے سب کے دل موہ لیے۔ بھارت میں اسرائیل کے سفیر روون آزر کے بقول ایک ایسی دنیا جو آفاقیت اور قوم پرستی کے مرحلے سے آگے نکل رہی ہے، مودی اور نیتن یاہو نہ صرف قوم پرستی بلکہ قومی شناخت کے داعی ہیں۔

جیسے جیسے دونوں ممالک عالمی برادری میں الگ تھلگ نظر آ رہے ہیں ویسے ویسے یہ تنہائی انھیں مزید قریب لا رہی ہے۔ نیتن یاہو جرائم کی بین الاقوامی عدالت سے وارنٹ نکلنے کے بعد نہ صرف کئی مغربی ممالک میں ناپسندیدہ قرار پائے ہیں بلکہ اب تو سب سے بڑے اتحادی امریکا کی رائے عامہ بھی کھلم کھلا بیزاری کا اظہار کر رہی ہے۔

البتہ مودی حکومت سمجھتی ہے کہ انتہا پسند اسلام کی لہر کے آگے بند باندھنے کی کوششوں میں بھارت اور اسرائیل کو پہلے سے زیادہ یکجا ہونے کی ضرورت ہے۔ اسرائیل کو بھی مغرب میں بڑھتی ہوئی بیزاری کے سبب مشرق میں ایک مضبوط اقتصادی و نظریاتی پارٹنر کی اتنی ہی ضرورت ہے۔ ان دونوں کو ایک خلیجی ساجھے دار متحدہ عرب امارات کی شکل میں میسر ہے۔ عجیب بات ہے کہ اس بڑھتی ہوئی قربت کے باوجود بھارت آج بھی کاغذی طور پر فلسطین کے دو ریاستی حل کا حامی ہے۔ وہ حل جو بقول نیتن یاہو زمین میں گہرا دفن ہو چکا ہے۔

بھارت کی کسی ایک ٹوکری میں تمام انڈے رکھ دینے والی ایسی خارجہ پالیسی کبھی بھی نہیں تھی۔ سرد جنگ کے زمانے میں بھارت نہ صرف غیر جانبدار تحریک کے صفِ اول کے علمبرداروں میں تھا بلکہ پی ایل او کا بھی کھلم کھلا حامی تھا۔ یہ پالیسی دراصل نہرو کی کلاسیکی خارجہ حکمتِ عملی کا تسلسل تھی۔

بھارت نے انیس سو سینتالیس میں فلسطین کی تقسیم کی مخالفت کی اور جب اسرائیل بن گیا تو اقوام متحدہ میں اس کے داخلے کی بھی مخالفت کی۔ انیس سو بانوے میں جا کے کہیں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ تب تک ہندو قوم پرستی کے رتھ نے نہرو دور کی سیکولر سوشلسٹ پالیسیوں کو کچلنا شروع کر دیا تھا۔

ایک اہم موڑ انیس سو ننانوے کی کرگل کی جنگ ثابت ہوئی۔ ایک برس پہلے ایٹمی دھماکے کرنے کے بعد امریکا اور مغربی ممالک نے بھارت کو اسلحے کی فروخت معطل کر دی۔ اس آڑے وقت میں اسرائیل نے بھارت کو ایمونیشن اور میزائل فراہم کیے۔ جب دو ہزار چودہ میں مودی حکومت برسرِ اقتدار آئی تو بھارت اسرائیل کے اس اسٹریٹیجک نظریہ سے خاصا متاثر ہو چکا تھا کہ آپ کا تحفظ تب ہی ممکن ہے جب آس پاس والے عدم تحفظ کی حالت میں رہیں۔ شدت پسندی کا مسئلہ بات چیت سے نہیں بلکہ اینٹ کے جواب میں پتھر کی پالیسی سے ہی قابو میں رہ سکتا ہے۔

دو ہزار سترہ میں مودی پہلے بھارتی وزیرِ اعظم تھے جو تل ابیب پہنچے اور نیتن یاہو نے اگلے برس جوابی دورہ کیا (ایریل شیرون کے بعد نیتن یاہو بھارت کا دورہ کرنے والے دوسرے وزیرِ اعظم ہیں۔ مودی اور نیتن یاہو دو بار ایک دوسرے کے مہمان بن چکے ہیں)۔

گذشتہ دس برس میں اس شراکت داری میں برق رفتار اضافہ ہوا۔ بھارت نہ صرف اسرائیلی ہتھیاروں کا سب سے بڑا خریدار ہے بلکہ دو طرفہ ہتھیار سازی اور جدت کاری کے کئی منصوبے بھی جاری ہیں۔ ان ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ کوئی شرائط بھی نتھی نہیں۔ مثلاً اسرائیلی کمپنیاں رافیل اور آئی اے آئی کا براک میزائل شکن نظام کی تیاری کا لائسنس دو بھارتی کمپنیوں (بھارت ڈائنامکس اور بھارت فورج) کو بھی ملا ہوا ہے۔

گوتم اڈانی کی کمپنی اڈانی پورٹس نہ صرف اسرائیلی بندرگاہ حیفہ کا انتظام سنبھالتی ہے بلکہ حیفہ پورٹ کے ستر فیصد شیئرز کی بھی مالک ہے۔ اسرائیلی ڈرونز ہرمیس اور ہروپ کی بھارت میں تیاری بھی اڈانی گروپ کے ہاتھ میں ہے۔ دہشت گردی کی روک تھام کے نام پر موساد اور را میں جنوبی اور مغربی ایشیا سے متعلق حساس معلومات کا آزادانہ تبادلہ ہوتا ہے۔ اسرائیلی فوجی قیادت کے بھارت کے دورے اب بکثرت ہیں۔

بہت سے ممالک میں اسرائیل کے خلاف عمومی نفرت میں اضافے کے سبب اسرائیلی سیاحوں کی ایک بڑی تعداد اب بھارت کا رخ کر رہی ہے۔ ان میں موجودہ اور سابق فوجی سیاح بھی شامل ہیں جنھیں غزہ اور مغربی کنارے میں نسل کشی سے شل اپنے دماغوں کو آرام دینے کے لیے ملک سے دور گوا یا ہمالیائی پہاڑوں میں قائم یوگا مراکز میں آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسرائیل بھارتی زرعی اور آبی ماہرین کی تربیت بھی کرتا ہے۔ اسرائیلی تعلیمی اداروں میں سیکڑوں بھارتی طلبا اور صنعت و خدمات و زراعت کے شعبوں میں ہزاروں بھارتی کارکن دیکھے جا سکتے ہیں۔ حال ہی میں شمال مشرقی بھارت میں صدیوں سے آباد بنی مناشے قبیلے کو بھی یہودی تسلیم کیے جانے کے بعد ان کی نقل مکانی شروع ہوگئی ہے۔ آر ایس ایس کا ایک کیڈر بھی اسرائیل کے مطالعاتی دورے پر جانے والا ہے تاکہ صیہونیت کے سماج و ریاست پر عملی نفاذ کے طور طریقوں سے سیکھ سکے۔

بھارتی ریاست اسرائیل کی محبت میں اس قدر گرفتار ہے کہ بعض اوقات اپنے شہریوں کو بھی خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ مثلاً اگست دو ہزار بائیس میں قطری انٹیلی جنس نے بھارتی بحریہ کے آٹھ سابق افسروں کو قطر کے آبدوز پروگرام کی اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزام میں سزا موت سنا دی۔ تاہم نریندر مودی کی ذاتی مداخلت اور قطر سے ایل این جی خریدنے کے بیس سالہ سودے کے عوض ان آٹھ مجرموں کی جاں بخشی کر دی گئی۔

اب تو ایک دوسرے کی کہانیاں بھی فلم سازی میں استعمال ہو رہی ہیں۔ مثلاً بالی وڈ کی سب سے کامیاب فلم دھریندر کی کہانی کا مرکزی خیال نیٹ فلیکس پر دستیاب مقبول اسرائیلی ٹی وی سیریز فودا سے لیا گیا ہے۔ اس میں ایک انڈر کور اسرائیلی یونٹ حماس کے ایک انتہائی مطلوب شدت پسند کے تعاقب میں بھیجا جاتا ہے۔ دھریندر کی نہ صرف اسرائیل بلکہ دلی کے اسرائیلی سفارتخانے میں

بقیہ 1

شفافیت لاتا ہے۔ زید ر یافت کریں انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں آئندہ روزانہ مقرر ہوں گی۔ وفاقی وزیر نے واضح کیا کہ ہوتا یہ تھا کہ ہفتے کے بعد قیمت میں تبدیلی اکٹھی آجاتی تھی اس وجہ سے عوام کو پیٹرول دینا بند کر دیا جاتا تھا اور ناجائز منافع خوری ہوتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حکومتی نظام سے قیمت میں کمی یا بیشی فوری طور پر عوام کو منتقل ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ مختلف میٹنگز کے دوران سب نے اس نظام کا خیر مقدم کیا۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ جس بھی شعبے میں حکومت نے اپنا پھیلاؤ محدود کیا اس میں مسابقت لے کر آئی، ہماری پیٹرولیم انڈسٹری کے بڑے پلیئر ز کے ساتھ بیٹھک ہوئی ہے، وہ سب حکومتی پالیسی سے اتفاق کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس حکومتی نظام میں ان ہی کا فائدہ ہے، معاملے کا مستقل انتظام کیا جا رہا ہے اور میں خود پیٹرولیم انڈسٹری والوں کے ساتھ مشاورتی اجلاس کروں گا جو تحفظات ہوں گے ان کو ایڈریس کیا جائے گا۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ ایک بار مینٹل ہونے کے بعد پیٹرول پمپس مالکان کے تحفظات نہیں رہیں گے، کسی بھی شعبے میں مسابقت لائیں تو پھر لاگت کم ہو جاتی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اوگرا ریگولیٹر ہے اور اب وہ پراسز طے کیا کرے گا، شفافیت اور مسابقت لانے سے لوگوں کو فائدہ ہی ہوگا نقصان نہیں ہوگا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ تیل کے ذخائر کے حوالے سے ہم نے پلاننگ کی ہوئی ہے، وزیراعظم کی جانب سے اعلیٰ سطح کی کمیٹی بنائی گئی ہے جس کے 4 اجلاس ہو چکے ہیں، 15 سے 20 دن میں ڈی ریگولرائزیشن کی جانب لے جانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم نے ایک ادارہ بنایا ہے، جس کا مقصد سپلائی چین کو دیکھنا ہے، اس سے یہ پتا چل سکے گا کہ کہیں ذخیرہ اندوزی تو نہیں ہو رہی، ہم اس سارے نظام میں شفافیت لانا چاہتے ہیں، ایک مہینے کے اندر ہم ایک مکمل پیکج عوام کے سامنے لائیں گے۔ وفاقی وزیر نے دعویٰ کیا کہ اوگرا بغیر سیاسی مداخلت کے چیزیں طے کرے گا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے یہ بھی کہا کہ ترکیہ کے وزیر ستمبر اکتوبر میں پاکستان آرہے ہیں، ہم مقامی کمپنیوں کو تیل کی تلاش میں متحرک کرنے جا رہے ہیں تاکہ آبنائے ہرمز یا کسی اور پر ہم منحصر نہ ہوں، مقامی طور پر ذرائع تلاش کرنے پر کام ہو رہا ہے، ہمارے پاس کافی کمرشل ذخائر موجود ہیں۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلاواسطہ ٹیکس کا غریب پر بوجھ زیادہ ہوتا ہے بلاواسطہ ٹیکسز کم ہونے جا رہے۔

بقیہ 2

کارکنوں سے خطاب میں کیا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ کشمیری مہاجرین کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے، ہمیں ان جانوں سے نذرانوں سے آزادی ملی، جنہوں نے خون بہایا، کشمیر میں بیٹھے پاکستان کا نعرہ لگانے والے سینکڑوں نوجوانوں کو اٹھایا گیا جو گھر نہیں پہنچے، کیا برطانیہ میں بیٹھا ہوا کشمیری ان کشمیریوں کی برابری کر سکتا ہے؟ قائداعظم نے کہا تھا کشمیر ہماری شہ رگ ہے، آج پاکستان اور کشمیر کے لازوال رشتے کو چیلنج کیا جا رہا ہے۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ کوئی قربانیوں سے رشتہ بناتا ہے اور کوئی گھر بیٹھ کر بناتا ہے، چار سال میں چار ہزار سے زائد قربانیاں دینے والی فوج کو گالی دی جاتی ہے، فیلڈ مارشل کا رشتہ وطن سے محبت ہے، شہدا اور غازیوں کو سلام ہے جنہوں نے وطن کی عزت رکھی، پاکستان کا نام ایران اور امریکا کی جنگ میں ہر تھوڑی دیر بعد ٹی وی پر نظر آتا ہے۔

بقیہ 3

کہا کہ معرکہ حق ایک تاریخی کامیابی ہے، نورین نیازی کا بیان قابل مذمت اور افسوسناک ہے، بانی اور ان کی فیملی پاکستان مخالف بیان کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ نورین نیازی کے بیان پر افسوس ہوا، یہ پاکستان کی سالمیت، عزت اور وقار کے خلاف ... [illegible]

بقیہ 4

[illegible]

بقیہ 5

[illegible]

بقیہ 6

[illegible]

بقیہ 7

[illegible]

مستقبل کی مشترکہ تخلیق ہے، جو ایک ایسے اہم وقت پر منعقد ہو رہی ہے جب انٹیلیجنٹ ٹیکنالوجی کی نئی لہر دنیا بھر میں پھیل رہی ہے۔ یہ تقریب جدت کا ایک وسیع مظاہرہ ہے، جس میں 1100 سے زائد نمائش کنندگان، 3000 سے زیادہ مصنوعات اور 300 سے زائد عالمی سطح پر پہلی بار پیش کی جانے والی ٹیکنالوجیز شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اپنی تعارفی ویڈیو میں علی نے دو اہم مصنوعات کو نمایاں کیا۔ ان میں پہلی ہواوے کا نیا Atlas 950 SuperPoD ہے، جو صنعت میں اب تک پیش کیا جانے والا سب سے بڑا سپر نوڈ سسٹم ہے۔ جدید ترین انٹر کنکشن ٹیکنالوجی سے تیار کردہ یہ طاقتور نظام بے مثال رفتار اور بڑے پیمانے کی کمپیوٹنگ سرگرمیاں انجام دے سکتا ہے۔ اس نظام نے WAIC کا سب سے بڑا اعزاز SAIL Award بھی حاصل کیا، جو مصنوعی ذہانت کی صنعت میں دنیا کے سب سے معتبر اعزازات میں شمار ہوتا ہے۔ ایک اور پیش رفت جس نے علی کی توجہ حاصل کی، وہ ایک نیا اے آئی ایجنٹ ہے جو مکمل ورک فلو کو خودکار بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک انٹرویو میں علی نے کہا Dazi Baidu نے مجھے بہت متاثر کیا کیونکہ یہ آپ کی دفتری زندگی کو بہت آسان بنا دیتا ہے۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق لانچ کے بعد سے Dazi Baidu کی روزانہ کی درخواستوں میں 20 گنا اضافہ ہوا ہے، جس سے یہ اس وقت دستیاب عام استعمال کے لیے تیار اے آئی ایجنٹس میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ایجنٹ بن گیا ہے۔ صارفین صرف قدرتی زبان میں اپنے مقاصد بیان کرتے ہیں، اور یہ ایجنٹس ضروریات کو سمجھ کر کاموں کو تقسیم کرتے ہیں، مختلف ٹولز استعمال کرتے ہیں، ایپلی کیشنز اور فائلوں کے درمیان پیچیدہ کام مکمل کرتے ہیں اور استعمال کے لیے تیار نتائج فراہم کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق نمائش میں نئی توانائی سے چلنے والی گاڑیوں، جدید روبوٹس اور دیگر اے آئی ٹیکنالوجیز نے بھی توجہ حاصل کی۔ علی کے مطابق یہ جدید آلات پاکستان میں روزمرہ زندگی کو بہتر بنانے، دفتری امور کو آسان بنانے اور مختلف شعبوں میں نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کے مظاہرے کے علاوہ، کانفرنس کے دوران ایک اہم سفارتی پیش رفت بھی سامنے آئی۔ پاکستان کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے تقریب میں شرکت کی اور ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کوآپریشن آرگنائزیشن کے قیام کے معاہدے پر دستخط کیے، جس کے بعد پاکستان 29 بانی رکن ممالک میں شامل ہو گیا۔

بقیہ 8

برآمدات میں اضافے کا اہم ذریعہ ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ فری لانسرز اور آئی ٹی پروفیشنلز مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجیز سے خود کو ہم آہنگ کریں تاکہ عالمی منڈی میں اپنی مسابقت برقرار رکھ سکیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار لاہور چیمبر کے زیر اہتمام منعقدہ تیسرے آئی ٹی فری لانسنگ ایوارڈز 2026 کی تقریب کے دوران صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمٰن سہگل سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ جدید دور میں کامیابی کے لیے بڑے دفاتر یا بھاری سرمایہ کاری کی ضرورت نہیں بلکہ علم، ہنر اور ٹیکنالوجی تک رسائی ہی اصل سرمایہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی نوجوان دنیا بھر کے کلائنٹس کو خدمات فراہم کر کے نہ صرف اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں بلکہ ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ بھی کما رہے ہیں۔ پنجاب کے وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمٰن نے کہا کہ پاکستان کے باصلاحیت فری لانسرز کی کامیابیوں کو سراہنے کے لیے لاہور چیمبر کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فری لانسنگ اب متبادل پیشہ نہیں بلکہ پاکستان کی ڈیجیٹل اکانومی کا ایک مضبوط اور اہم ستون بن چکی ہے جبکہ پاکستانی فری لانسرز ہر سال کروڑوں ڈالر کا زرمبادلہ ملک میں لا کر قومی معیشت کو مستحکم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فری لانسرز درحقیقت ملک کے ڈیجیٹل سفیر ہیں جو عالمی سطح پر پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر ... [illegible]

بقیہ 9

[illegible]

بقیہ 10

[illegible]

بقیہ 11

[illegible] پاکستان اور افغانستان کے درمیان

معاملات کو نارمل کرنے کے لیے چین حتیٰ کہ روس بھی اپنا کردار ادا کر رہا ہے، ترکیہ بھی اس میں کردار ادا کر سکتا ہے، ان سب کے ساتھ مذاکرات چیت کو ہی موقع ملنا چاہیے کیونکہ لڑائی کے نتیجے میں دونوں ممالک کی عوام ایک دوسرے سے دور ہوتی جا رہی ہے اور یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں اگر قبائل کے لوگوں کو بھرپور نمائندگی دی جائے تو ایک ایسا گریٹر جرگہ بن سکتا ہے جو اس مسئلے کو حل کر سکتا ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ میں ایک بات ضرور کہوں گا کہ افغان حکومت سے ہمارا بہت بڑا شکوہ ہے کہ آپ کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے اور آپ اسے روک نہیں پا رہے، یہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی عوام نے تقریباً 50 سال ایک دوسرے کو سینے سے لگا کر رکھا ہے، ناراضی حکومت سے یا کسی فوجی لیڈر سے یا کسی پالیسی سے ہو سکتی ہے عوام نے کیا قصور کیا ہے، ہم نے تو ایک دوسرے کے لیے بہت دکھ جھیلے ہیں، پورا افغانستان تورا بورا بنا رہا اور وہاں کی عوام شہادتیں پیش کرتی رہی تو پورے پاکستان نے اس کی قیمت ادا کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے افغان بھائیوں کو اپنے سینے سے لگائے رکھا، اپنی مارکیٹیں اور کاروبار ان کے لیے کھول دیں، تو یہ تو نہیں ہونا چاہیے کہ ایک صبح اٹھ کر آپ کہیں کہ چونکہ یہ چار واقعات ہو گئے تھے لہٰذا وہ سب ختم ہو گیا، یہ ختم نہیں ہو سکتا، اس لیے آئیے اور بیٹھ کر بات کیجیے، افغان طالبان سے بڑی دردمندی سے کہنا چاہتا ہوں کہ ان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے اور کسی اور کے ایجنڈے پر انہیں کام نہیں کرنا چاہیے۔ حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا میں حکومت پاکستان سے تو بہت پہلے سے کہہ رہا ہوں کہ مذاکرات اور بات چیت کی جائے، ایک مذاکرات ناکام ہوں تو دوسرے مذاکرات شروع کرنے چاہئیں، اور مذاکرات ہی اس مسئلے کا حل ہے۔ حافظ نعیم نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ کے پورے پراجیکٹ کے حوالے سے میں ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو اس پر ورکنگ کر بھی چکے ہیں اور بہت اچھا اسٹریٹجک رول ادا کر سکتے ہیں، اگر حکومت بات کرے تو ہم اس میں ضرور اپنا حصہ ملائیں گے۔

بقیہ 12

1448 ہجری تک 9 لاکھ سے زائد زائرین عمرہ کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان سے تقریباً 2 لاکھ افراد عمرہ ادا کرنے کے لیے سعودی عرب پہنچے، جو تمام ممالک میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ اس کے بعد انڈونیشیا سے تقریباً 1 لاکھ 70 ہزار اور عراق سے 1 لاکھ 30 ہزار معتمرین سعودی عرب آئے۔ سعودی حکام نے بتایا کہ عمرہ ویزوں کا اجرا 31 مئی 2026 سے شروع کیا گیا تھا۔ عمرہ ویزے کے اجرا کی آخری تاریخ یکم شوال 1448 ہجری (9 مارچ 2027) مقرر کی گئی ہے، جبکہ زائرین کے سعودی عرب میں داخلے کی آخری تاریخ 15 شوال 1448 ہجری (23 مارچ 2027) ہوگی۔ وزارت کے مطابق عمرہ زائرین کی سعودی عرب سے واپسی کی آخری تاریخ 30 شوال 1448 ہجری (7 اپریل 2027) مقرر کی گئی ہے۔ سعودی وزارت حج و عمرہ نے تمام معتمرین کو ہدایت کی ہے کہ وہ بروقت رجسٹریشن، ویزہ اور دیگر سفری دستاویزات مکمل رکھیں تاکہ عمرہ کی ادائیگی کے دوران کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ وزارت مذہبی امور کے مطابق اب تک 3 لاکھ 40 ہزار سے زائد افراد آن لائن رجسٹریشن کرا چکے ہیں۔ ان میں 2 لاکھ 46 ہزار افراد نے سرکاری حج اسکیم جبکہ 94 ہزار افراد نے نجی حج اسکیم کا انتخاب کیا ہے۔ وزارت مذہبی امور کے ترجمان کے مطابق حج اخراجات کی آن لائن وصولی کا شیڈول جلد جاری کیا جائے گا۔ رجسٹرڈ عازمین کو مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے پاک حج ایپ یا وزارت کی حج ہیلپ لائنز سے رابطہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 13

ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کے مطابق الرایس ساحل اپنے قدرتی حسن اور جدید تفریحی سہولیات کے باعث علاقے کی نمایاں سیاحتی منزل کا درجہ اختیار کرتا جا رہا ہے۔ الرایس میں گزشتہ چند برسوں کے دوران سیاحتی اور عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا گیا جن میں سمندر کے کناروں کی تعمیر، بیٹھنے کی جگہیں اور تازہ سی فوڈ والے ریسٹوران شامل ہیں۔ یہ جزیرہ قدرتی اور تاریخی مقامات سے بھی مالا مال ہے، ان میں راس الابیض نمایاں ہے جو اپنی سفید نرم و گرم ریت اور شفاف چمکدار فیروزی پانی کی وجہ سے کشتی رانی، سمندری سیر اور فوٹو گرافی کے شوقین افراد کی پسندیدہ جگہ مانا جاتا ہے۔ یہاں تاریخی بندرگاہ الجار اس ساحلی علاقے کی قدیم تجارتی اہمیت کی عکاسی کرتی ہے جبکہ قریبی جزیرے اور دیگر سمندری مقامات یہاں کے قدرتی حسن کو مزید دلکش بناتے ہیں۔ الرایس کا ساحل مدینہ منورہ ریجن کے ابھرتے ہوئے سمندری سیاحتی مراکز میں شمار ہوتا ہے جہاں قدرتی مناظر کے ساتھ متنوع تفریحی سرگرمیاں سارا سال جاری رہتی ہیں۔

بقیہ 14

سے نکال کر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے تمام سیاحوں کا تعلق سیالکوٹ سے تھا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا، تاہم واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

بقیہ 15

کامیاب چھاپے سے شروع ہوا جس کے دوران آئیسکو کے تین ڈویژنل اکاؤنٹس افسران اور دو آڈٹ افسران کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ ملزمان سے 104.75 ملین روپے برآمد کیے گئے جو کہ مبینہ طور پر 2019 سے 2024 تک کے عرصے کے لیے سازگار آڈٹ رپورٹس تیار کرنے کے عوض بیرونی آڈٹ افسران کو رشوت کے طور پر ادا کیے گئے۔ چھاپے کے بعد ایف آئی آر نمبر 153/2024 پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 161، 162، 163 اور 109 کے ساتھ انسداد بدعنوانی ایکٹ 1947 کی دفعہ 5(2) کے ساتھ درج کی گئی۔ 17 جولائی 2026 کو سپیشل جج سینٹرل راولپنڈی عبدالرحمان محمد عارف نے مقدمے کی سماعت مکمل کرنے کے بعد ذیشان علی اکبر، منذر حسین، اشتیاق احمد، جہانگیر احمد اور ثاقب ظہیر کو 17، 17 سال قید بامشقت کی سزا سنائی۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ برآمد شدہ 104.75 ملین روپے ضبط کر کے حکومت پاکستان کے خزانے میں جمع کرائے جائیں۔ اہلکار نے کہا کہ ایف آئی اے ٹیم کی جانب سے پیشہ ورانہ تفتیش اور موثر استغاثہ کے ذریعے سزا ممکن ہوئی۔ کیس کی تفتیش کرنے والے اسسٹنٹ ڈائریکٹر زوہیب نیازی اور پراسیکیوشن کی نمائندگی کرنے والے اسسٹنٹ ڈائریکٹر صلاح الدین نے تاریخی سزا کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

بقیہ 16

پیشہ افراد کی گرفتاریوں سے بھارت کا مجرمانہ کردار دنیا کے سامنے آ گیا ہے۔ بھارتی جریدے کے مطابق سنگین جرائم میں ملوث بھارتی شہری تحیش کوشل امریکی قانون کی گرفت میں آ گیا۔ ایف بی آئی کی کارروائی میں گرفتار ہونے والا ملزم مختلف جرائم میں ملوث بھگوان پوریا گروہ کے لیے کام کر رہا تھا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف بی آئی پیٹرک گینڈی کے مطابق بھارتی مجرمانہ تنظیمیں بھتہ خوری کا نیٹ ورک چلانے کے لیے کرپٹ اہلکاروں کا سہارا لیتی رہیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی پنجاب سے شروع ہونے والا جرائم پیشہ گروہ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں اپنی جڑیں مضبوط کر چکا ہے۔ بھارتی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف امریکی سیکیورٹی اداروں کا آپریشن ہارڈ بال کامیابی سے جاری ہے۔ معروف بھارتی صحافی نوو یابال کا کہنا تھا کہ

مودی حکومت کی نااہلی سے بھارتی جرائم پیشہ گروہ سرحدیں پار کر کے دنیا کے لیے خطرہ بن گئے ہیں۔ امریکا میں بھارتی جرائم پیشہ افراد کی حالیہ گرفتاریوں نے ثابت کر دیا کہ امریکا کی بھارتی شہریوں پر عائد سخت ویزا پابندیاں بالکل درست ہیں۔

بقیہ 17

کے خلاف بھونڈے، تضحیک آمیز بیان کی سیریل تی، عدم پیشی پر یہ سمجھا جائے گا کہ دفاع میں پیش کرنے کو کچھ نہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کی بہن نورین نیازی کا معرکہ حق اور پاک فوج سے متعلق متنازع بیان سامنے آیا تھا۔ نورین نیازی نے معرکہ حق کو افواج پاکستان اور مودی کا گٹھ جوڑ قرار دیا تھا۔

بقیہ 18

امیدوار چوہدری عبدالرزاق کی انتخابی مہم کے سلسلے میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کا غیر معمولی جوش و خروش اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ چوہدری عبدالرزاق ریکارڈ برتری سے کامیاب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں آزاد کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور حکومت عوام کی ترقی، خوشحالی اور فلاح کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ جلسے سے قبل انجینئر امیر مقام کا تاریخی اور پرتپاک استقبال کیا گیا، انہیں گھوڑا بگھی پر سوار کر کے ایک شاندار انتخابی ریلی کی قیادت کرائی گئی جبکہ کارکنوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور "پاکستان زندہ باد"، "کشمیر زندہ باد"، "پاک فوج زندہ باد"، "قائد نواز شریف زندہ باد"، "وزیراعظم شہباز شریف زندہ باد"، "فیلڈ مارشل سید عاصم منیر زندہ باد"، "مریم نواز زندہ باد" اور "انجینئر امیر مقام زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ انجینئر امیر مقام نے اپنے خطاب میں کہا کہ راٹھوعہ ہریام پل کے منصوبے کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے 10 ارب روپے فراہم کیے ہیں اور اس پر تعمیراتی کام جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آزاد کشمیر میں دانش سکولز کے قیام پر بھی کام تیزی سے جاری ہے تاکہ نوجوانوں کو معیاری تعلیمی سہولیات میسر آ سکیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پارٹی ٹکٹ عوام کی خواہشات کے مطابق چوہدری عبدالرزاق کو دیا گیا ہے اور وہ عوام کے اعتماد پر پورا اتریں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائد مسلم لیگ (ن) محمد نواز شریف اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک کی ترقی، استحکام اور دفاع کے لیے تاریخی خدمات انجام دی ہیں جبکہ پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے کا سہرا بھی نواز شریف کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائن آف کنٹرول پر آباد عوام کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور پاک فوج کے جوانوں کے بلند حوصلے پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے شہدا کو قوم کا فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ تقریباً آٹھ دہائیوں سے بھارتی غیر قانونی قبضے کے خلاف ثابت قدمی سے جدوجہد کر رہے ہیں اور بے شمار قربانیاں دے چکے ہیں۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں دشمن کو مؤثر جواب دیا گیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ قائد مسلم لیگ (ن) محمد نواز شریف 24 جولائی کو میرپور میں بڑے عوامی جلسے سے خطاب کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تحصیل سانبی سمیت آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق، ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور تمام فیصلے عوام کی خواہشات اور آئینی تقاضوں کے مطابق کیے جائیں گے۔ اس موقع پر چوہدری عبدالرزاق نے کہا کہ انجینئر امیر مقام کی آمد نے کارکنوں کے حوصلے بلند ہوئے اور انتخابی مہم کو نئی قوت ملی۔ جلسے کے دوران چوہدری عبدالرحمن سدھو (چیئرمین یونین کونسل منانہ)، چوہدری مقصود (وائس چیئرمین)، کنٹریکٹر محبوب مغل، امرہ خانم اور ہزاروں کارکنوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کا اعلان کرتے ہوئے قائد نواز شریف، وزیراعظم شہباز شریف، وزیراعلیٰ مریم نواز، انجینئر امیر مقام اور چوہدری عبدالرزاق کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

بقیہ 19

معروف ہیماٹولوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر سعید السن حامد اور کلینیکل ریسرچ کے ماہر سید منور علی بھی موجود تھے۔ وزارت قومی صحت سے جاری اعلامیہ کے مطابق اس موقع پر ہیپاٹائٹس ڈیلٹا وائرس کے مریضوں کے علاج کیلئے جاری پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ہیپاٹائٹس ڈیلٹا وائرس کے علاج سے متعلق (B2B) معاہدہ پر کامیابی سے دستخط کیے گئے ہیں، معاہدہ پاکستان میں جدید اور مقامی سطح پر علاج کی دستیابی کی جانب اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان یہ تاریخی تعاون ہیپاٹائٹس ڈیلٹا کے مریضوں کے لیے جدید علاج کی فراہمی کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں اندازاً 10 لاکھ سے زائد افراد ہیپاٹائٹس ڈیلٹا سے متاثر ہو سکتے ہیں، اس اقدام سے ہیپاٹائٹس ڈیلٹا کے مریضوں کو جدید و مؤثر علاج تک رسائی حاصل اور پاکستان کے دوا سازی کے شعبے میں استعداد کار اور بین الاقوامی تعاون کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈریپ تمام قانونی اور ریگولیٹری تقاضے ترجیحی بنیاد پر یقینی بنا رہی ہے تاکہ یہ دوا جلد از جلد پاکستانی مریضوں کے لیے دستیاب ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہیپاٹائٹس ڈیلٹا وائرس دوا کی فیز تو کلینیکل سٹڈی میں اس کی حفاظت اور مؤثریت کے مثبت نتائج سامنے آ چکے ہیں۔

بقیہ 20

کی جانب سے مزید کہا گیا کہ بڑے شیطان نے ایک بار پھر اپنا حقیقی اور بے نقاب چہرہ دنیا کے سامنے ظاہر کر دیا ہے، تاکہ جرم اور غداری کا یہ تلخ تجربہ امریکا کی جھوٹی، غیر منطقی، ناقابل اعتماد اور مذموم فطرت کا ایک اور مضبوط ثبوت بن جائے۔ ان کی طرف سے یہ بھی کہا گیا کہ اب امریکی دشمن جنگ بھڑکانے اور خود کو مزید بھاری اخراجات اور بڑی رسوائی سے دوچار کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اسے جان لینا چاہیے کہ ایران کی عزیز قوم اور محاذ مزاحمت اس کے لیے ناقابل فراموش اسباق رکھتے ہیں۔ خیال رہے کہ اپنے شہید علی خامنہ ای کے جانشین بننے کے بعد سے مجتبیٰ خامنہ ای عوامی سطح پر سامنے نہیں آئے ہیں، اور نہ ہی ان کی کوئی آواز یا ویڈیو پیغام جاری کیا گیا ہے، اب تک ان سے منسوب تمام پیغامات صرف تحریری شکل میں ہی منظر عام پر آئے ہیں۔

بقیہ 21

کی تاریخی قرارداد کشمیری عوام کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے غیر متزلزل عزم کی مظہر ہے، کشمیری قیادت نے قیام پاکستان سے قبل ہی پاکستان کے ساتھ اپنے مستقبل کو جوڑ دیا تھا، پاکستان اور کشمیر کے رشتے مشترکہ تاریخ، عقیدے اور جغرافیے کے مضبوط بندھن میں بندھے ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے، بھارتی مظالم کے خلاف کشمیریوں کے صبر، استقامت اور بے مثال جرات کو سلام پیش کرتے ہیں، کشمیری عوام کا اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا پیدائشی حق تسلیم کیا جانا چاہیے۔ محسن نقوی نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں مستقل امن کیلئے مسئلہ کشمیر کا کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق حل ناگزیر ہے، پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی غیر مشروط اور اصولی حمایت جاری رکھے گا۔

بقیہ 22

اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی "ستھرا پنجاب" مہم کے تحت صوبے بھر کے ریلوے سٹیشنوں پر صفائی اور مسافروں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے نئے معیار قائم کیے جا رہے ہیں، وزیر

اعلیٰ کے تعاون سے پنجاب کے 8 مصروف ترین ریلوے کوریڈورز کو جدید مکینیکل یونٹس کے ذریعے بحال کیا جا رہا ہے۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ 117 ریلوے پھاٹکوں پر عملے کی تعیناتی سے نہ صرف آپریشنل کارکردگی بہتر ہوئی بلکہ مسافروں کی سہولت میں اضافہ اور قیمتی جانوں کا تحفظ بھی ممکن ہوا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کا تاریخی ریلوے سٹیشنوں ٹیکسلا، راولپنڈی، بھیرہ و لاہور کی بحالی اور تحفظ کا عزم بھی قابل تحسین ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد پاکستان کے بھرپور ریلوے ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے اسے ایک جدید اور ڈیجیٹل مستقبل سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ ہم مل کر پاکستان ریلوے کو جدید بنانے، قومی رابطوں کو مضبوط کرنے، معاشی ترقی میں معاونت کرنے اور ہر پاکستانی کو محفوظ، موثر، سستی اور باوقار ریل سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہیں گے۔

بقیہ 23

کے مطابق جے ڈی وینس اور ان کی فیملی کی حفاظت کے فرائض انجام دینے والے بعض اہلکاروں کا کہنا تھا کہ وینس فیملی کے اچانک اور متعدد طرز سفر سے نہ صرف اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ سیکیورٹی ٹیم پر بھی اضافی دباؤ پڑتا ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایک موقع پر جے ڈی وینس اور ان کی اہلیہ نے بیٹے کو گالف کی تربیت کے لیے واشنگٹن کے ایک حصے سے دوسرے حصے تک سرکاری ہیلی کاپٹر کے ذریعے لے جانے کی درخواست کی گئی جس پر اہلکاروں نے حیرت کا اظہار کیا تاہم خراب موسم کے باعث یہ سفر نہیں ہو سکا۔ نائب صدر اور ان کی اہلیہ اوشا وینس نے ورجینیا میں گھر کی تلاش کے دوران بھی متعدد بار ہیلی کاپٹر پر سفر کیا، جس سے سیکیورٹی انتظامات مزید پیچیدہ ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بعض اہلکار مسلسل شیڈول کی تبدیلیوں اور بروقت اطلاع نہ ملنے پر نالاں ہیں، اسی ناراضی کے اظہار کے لیے کچھ اہلکاروں نے ہلکے پھلکے انداز میں مزاحیہ مگر طنزیہ اسٹیکرز بھی تیار کیے ہیں۔ دوسری جانب جے ڈی وینس کے دفتر نے کسی بھی غلط طرز عمل کے تاثر کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وینس خاندان سیکیورٹی اہلکاروں کی خدمات کا احترام کرتا ہے اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتا ہے۔ امریکی خفیہ سروس کے نائب سربراہ میتھیو کوئن نے بھی اہلکاروں کے کام کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ اعلیٰ حکومتی شخصیات کے تحفظ کے فرائض میں طویل اوقات کار، مسلسل سفر اور غیر متوقع تبدیلیاں معمول کا حصہ ہوتی ہیں۔ معروف صحافی کیرول لیونگ نے اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ خفیہ سروس کے اہلکار عام طور پر عوامی شکایات نہیں کرتے اس لیے اس نوعیت کی ناراضی کو سنجیدگی سے دیکھا جا رہا ہے۔

بقیہ 24

بچوں تک منتقل ہوتے ہیں، غیر محفوظ خون کی منتقلی ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں۔ کلثوم بائی ولیکا اسپتال میں مبینہ طور پر استعمال شدہ یا غیر محفوظ طریقے سے استعمال کی گئی سرنجوں کے باعث درجنوں بچے ایچ آئی وی کا شکار ہوئے ہیں۔ اس مہلک بیماری نے متاثرہ خاندانوں کی زندگیاں بدل کر رکھ دیں، ایک طرف والدین ایڈز کا نشانہ بننے والے بچوں کے علاج کیلئے فکرمند ہیں تو وہیں معاشرتی رویہ بھی ان بچوں کو آہستہ آہستہ نگل رہا ہے۔ کراچی کے علاقے اتحاد ٹاؤن کی رہائشی عائشہ کامران نے بتایا کہ بچے میں ایچ آئی وی کی تشخیص کے بعد ان کا گھر میں رہنا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مکان مالک کو خبر ہو گئی کہ ان کے بیٹے کو ایڈز ہے جس کی وجہ سے انہیں گھر خالی کرنے کو کہا گیا، شوہر بچے کے علاج کی وجہ سے کام پر نہیں جا پاتے اور اگر چھٹی کرلے تو انہیں کمپنی کی جانب سے کام سے نکالنے کی دھمکی ملتی ہے۔ عائشہ نے سوال کیا کہ کیا اسپتال انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے وہ اور انکا خاندان معاشرے سے اس سلوک کے مستحق ہیں؟ دوسری جانب پٹھان کالونی کے رہائشی محمد آصف نے کہا کہ وہ اپنی 4 سالہ بچی کو 6 ماہ قبل معمولی طبیعت خراب ہونے پر اسپتال لائے تھے لیکن انہیں خبر نہیں تھی کہ یہاں سے وہ اس خطرناک بیماری کے ساتھ گھر جائیں گے۔ مزدور پیشہ محمد آصف نے بتایا کہ ان کی بچی گھر میں اکیلے ہی وقت گزارتی ہے یا پھر اسپتال میں کیونکہ اس بیماری کی وجہ سے محلے داروں نے اپنے بچوں کو ان کی بچی کے ساتھ کھیلنے سے بھی منع کر دیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ سب دیکھ کر بہت تکلیف ہوتی ہے۔ کلثوم بائی ولیکا اسپتال سے پھیلنے والے ایچ آئی وی وائرس نے ایک ہی خاندان کے 4 بچوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ اورنگی ٹاؤن کے رہائشی آفتاب خان نے اپنے 4 بچوں کو خطرناک بیماری میں مبتلا ہونے کا ذمہ دار اسپتال انتظامیہ اور نرسنگ اسٹاف کو ٹھہرایا ہے۔ آفتاب خان نے کہا کہ ہماری آنکھوں کے سامنے بچوں کو ایک ہی سرنج سے انجکشن لگائے گئے، میری بچی نے اعتراض بھی کیا لیکن ہمیں جواب ملا کہ تم ڈاکٹر ہو یا ہم؟ میرے بیٹے کو اسکول سے نکال دیا گیا، محلے والوں نے اسکول انتظامیہ کو درخواست دی کہ اگر ایڈز کے مرض میں مبتلا بچہ اسکول آیا تو ہم اپنے اپنے بچوں کو اسکول سے نکال لیں گے۔ آفتاب نے روہانسا ہو کر کہا کہ میرا دل ٹوٹ گیا ہے، ہم سے کہا جا رہا ہے کہ بچوں کو پھل کھلائیں، 3 مہینے سے گھر کا کرایہ نہیں دیا، کہاں سے بچوں کیلئے کھانے کا انتظام کریں۔ ذوالفقار بھٹو جونیئر ایچ آئی وی سے متعلق سوشل میڈیا اور ان گراؤنڈ مہم چلا رہے ہیں، انہوں نے ایڈز سے متاثرہ بچوں کے ساتھ معاشرتی رویے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سندھ اینٹی ڈسکریمنیشن ایکٹ کے تحت کسی بھی بچے کو کرونک ڈیسیز کی وجہ سے اسکول سے نہیں نکالا جا سکتا کیونکہ ایچ آئی وی کرونک ڈیسیز ہے تو یہ بچے بھی اسکول جانے کے ایسے ہی حقدار ہیں جیسے نارمل بچے جاتے ہیں۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ ایچ آئی وی پر قابو پانے کی مہم کیا ہے؟ تو ذوالفقار بھٹو جونیئر نے بتایا کہ وہ سندھ کے شہر حیدرآباد، دادو اور لاڑکانہ سمیت اب کراچی میں بھی ایڈز پر قابو پانے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے مختلف شہروں میں اپنے کیمپس لگائے ہیں، کیسز زیادہ ہونے کی وجہ سے لاڑکانہ ہمارا فوکس ہے لیکن اب کراچی میں بھی یہ کیسز بڑھ گئے ہیں اس لیے یہاں بھی یہ مہم جاری ہے، ہم سوشل میڈیا پر انفلوئنسرز کے ساتھ ایچ آئی وی سے متعلق آگاہی ویڈیوز بنا رہے ہیں، اس میں اداکار بھی شامل ہیں اور دوسری جانب گراؤنڈ لیول پر لوگوں کو جا کر اس بارے میں بتانا ہے تاکہ معاشرتی رویے کو ان مریضوں کے لیے بہتر کیا جا سکے۔ ذوالفقار نے کہا کہ ایڈز کو ٹی بی کی طرح چھونے سے نہیں پھیلتی، انہوں نے ساتھ ہی سرنجوں کے محفوظ استعمال کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال کراچی کے کلثوم بائی ولیکا ہسپتال سے ایچ آئی وی کا پھیلاؤ استعمال شدہ سرنجوں کے دوبارہ استعمال کرنے سے بڑھا تھا، سرکاری ذرائع کے مطابق متاثرہ بچوں کی تعداد 200 بتائی جا رہی ہے جبکہ متاثرہ خاندانوں کا دعویٰ ہے کہ اب تک 1000 بچے اس مہلک بیماری میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

بقیہ 25

پسکوف، وورونژ، روستوف، وولگوگراد، لینن گراڈ، ولادیمیر، ماسکو ریجن، کراسنودار، جمہوریہ کریمیا سمیت بحیرہ آزوف اور بحیرہ اسود کے اوپر مار گرایا گیا۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانن کے مطابق رات بھر میں تقریباً 370 ڈرون ماسکو ریجن کی جانب بڑھ رہے تھے، جنہیں فضائی دفاعی نظام نے تباہ کیا۔ روس کے تامبوف ریجن میں یوکرینی ڈرون حملے کے نتیجے میں وائلڈ بیریز کے لاجسٹکس مرکز کو نشانہ بنایا گیا، جہاں 7 افراد ہلاک اور 25 زخمی ہوئے۔ ریجن کے قائم مقام گورنر یفگینی پیرویشوف کے مطابق زخمیوں میں سے 22 افراد ہسپتالوں

میں زیر علاج ہیں، جبکہ 8 کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ حملے کے بعد گودام میں لگنے والی آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق حملے میں چار مرد اور تین خواتین جان کی بازی ہار گئے، جبکہ زخمیوں میں 16 مرد اور 9 خواتین شامل ہیں۔ ماسکو ریجن کے شہروں تونسک اور الیکٹروستال میں بھی یوکرینی ڈرون حملے کیے گئے۔ گورنر آندرے وروبیوف کے مطابق تونسک میں ڈرون گرنے سے تیل ذخیرہ کرنے کے ایک مرکز میں آگ لگ گئی، جبکہ قریبی زچگی ہسپتال سے 22 خواتین اور 7 بچوں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا۔ الیکٹروستال میں وائلڈ بیریز کے ایک گودام پر بھی ڈرون گرنے سے آگ بھڑک اٹھی، جس پر بعد ازاں قابو پا لیا گیا۔ بعد ازاں حکام نے بتایا کہ حملوں میں زخمی ہونے والوں میں سے ایک شخص اسپتال میں دم توڑ گیا، جس کے بعد ماسکو ریجن میں ہلاکتوں کی تعداد ایک اور زخمیوں کی تعداد 61 ہو گئی۔ ان میں سے 9 افراد کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ روس کی تحقیقاتی کمیٹی نے تامبوف اور ماسکو ریجن میں لاجسٹکس مراکز پر حملوں کے بعد دہشت گردی کے مقدمات درج کر لیے ہیں۔ روسی وزارت خارجہ کے خصوصی سفیر روڈیون میروشنیک نے کہا کہ تامبوف میں وائلڈ بیریز کے گودام کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا۔ روسی انسانی حقوق کی کمشنر یانا لانترا توا نے حملوں کو شہری آبادی کے خلاف دہشت گردی اور جنگی جرائم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق اور اقوام متحدہ کے متعلقہ حکام سے رابطہ کیا گیا ہے۔ روستوف ریجن میں تقریباً 30 ڈرون مار گرائے گئے جبکہ وورونژ، تولا، لینن گراڈ اور دیگر علاقوں میں بھی متعدد ڈرون تباہ کیے گئے۔ کرسک ریجن میں ایک توانائی کے مرکز پر حملے کے باعث 46 ہزار سے زائد صارفین کی بجلی منقطع ہوگئی، جبکہ ولادیمیر ریجن میں ایک رہائشی عمارت میں ڈرون گرنے سے آگ لگ گئی، تاہم وہاں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق حملوں کے بعد تمام متاثرہ علاقوں میں ہنگامی امدادی کارروائیاں اور نقصانات کا جائزہ لینے کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 26

پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے کے قریب فیس بک ڈاؤن کی سرچز میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ متعدد صارفین نے دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے ایکس (ٹوئٹر) پر فیس بک سروس متاثر ہونے کے بارے میں بتایا گیا تاہم میٹا کی جانب سے اس حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔

بقیہ 27

پاکستان سمیت مختلف ممالک کے لیے سیکیورٹی اور انتظامی چیلنج بنتے گئے ہیں۔ افغان جریدے کے مطابق پولینڈ نے 17 غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر لیا ہے، جن میں متعدد افغان باشندے بھی شامل ہیں۔ پولش بارڈر گارڈز کے مطابق لتھوانیا اور بیلاروس سے ملحقہ علاقوں میں غیر قانونی باشندوں کیخلاف کارروائیاں کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ پولش حکام کے مطابق قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد گرفتار افراد کو لتھوانیا کے حوالے کر دیا گیا۔ دوسری جانب افغان انٹرنیشنل کے مطابق ترک پولیس نے بولو میں غیر قانونی طور پر مقیم 20 افغان شہریوں کو بھی حراست میں لے لیا۔ افغان جریدے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ترک امیگریشن ایجنسی کے مطابق رواں سال کے پہلے 6 ماہ میں مجموعی طور پر 19 ہزار 457 افغان باشندوں کو گرفتار کیا گیا۔ اقوام متحدہ کی ادارہ برائے پناہ گزین کے مطابق افغانستان میں جاری بحران، غربت اور انسانی حقوق پر پابندیاں لاکھوں شہریوں کی بیرون ملک نقل مکانی کی بڑی وجوہات ہیں۔ افغان باشندوں کی حالیہ گرفتاریوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا ان کی غیر قانونی موجودگی کو مزید برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں۔

بقیہ 28

سینئر صحافی، دفتری ملازمین، پرنٹنگ پریس کے درجنوں ملازمین، ہاکرز، مختلف علاقوں میں بطور نامہ نگاران صحافیانہ خدمات انجام دینے والے صحافی بیروزگار ہو رہے ہیں۔ اور صوبے سے حقیقی صحافت کا باب بند ہونے والا ہے۔ جس کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان سرکار پر عائد ہوتی ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ بھی سرکار کی دیگر ناکام، غیر سنجیدہ، اور غلط پالیسیوں اور فیصلوں کی طرح ڈیجیٹل میڈیا پالیسی بھی بلوچستان اور عوام دشمن فیصلہ ہے۔ جس سے بلوچستان کو کوئی فائدہ تو نہیں البتہ نقصان ضرور ہے۔ اعلامیہ میں سیاسی جماعتوں، ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری، ٹریڈ یونینز، وکلا برادری، سماجی تنظیموں، انسانی حقوق کے اداروں اور تنظیموں اور صوبے بھر کے عوام سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ اس ظلم کیخلاف مقامی اخبارات اور ان سے متعلق سینکڑوں کارکنان کیلئے آواز بلند کریں۔ جو ان پر قرض بھی ہے۔ اعلامیہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ متنازعہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی منسوخ کر کے اپنی حکومت کی کارکردگی میں کوئی تو اچھا شامل کریں۔ تاکہ تاریخ انھیں یاد رکھے۔ ورنہ اقتدار کے چند دن رہ گئے ہیں۔ اس کے بعد میر سرفراز بگٹی ان سینکڑوں صحافیوں، اخباری کارکنان، اور مقامی اخبارات کے مالکان کا سامنا کیسے کریں گے۔ جن کی بیروزگاری اور معاشی بدحالی کا سبب بن رہے ہیں۔ وگرنہ میر سرفراز بگٹی اس ظالمانہ پالیسی کا بلوچستان اور عوام کو کوئی فائدہ ثابت کریں۔ ہم لبیک کہنے والوں کی فہرست میں صف اول میں ہوں گے۔

بقیہ 29

بھارتی نفری فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو فوری طور پر مقامی ہسپتال منتقل کیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ چاروں زخمیوں میں سے دو کی حالت انتہائی تشویشناک تھی، جنہیں فوری طور پر مزید علاج و معالجے اور طبی امدادی فراہمی کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے علاقے میں ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ 30

جبکہ ایمبولینسوں فوری طور پر متاثرہ علاقوں کی جانب روانہ کر دیا گیا۔ فی الحال حملوں میں ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاعات میں موصول نہیں ہوئیں۔ حملوں کی کسی نے فوری طور پر ذمہ داری قبول نہیں کی جبکہ عراقی حکام نے بھی اس حوالے سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ایران سلیمانیہ میں بار بار حملے کرتا رہا ہے جس میں ایرانی کرد اپوزیشن گروپوں کے کیمپوں کے ساتھ ساتھ امریکی فوجی اڈے اور اربیل میں امریکی قونصل خانے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ تازہ ترین پچھلے حملوں میں، ایران نے اربیل میں آٹھ کامیکاز ڈرون لانچ کیے تھے جب کہ سلیمانیہ میں ایرانی کرد گروپ کومالا سے تعلق رکھنے والے ایک کیمپ پر میزائل حملے میں گروپ کے آٹھ ارکان مارے گئے تھے۔

بقیہ 31

مقابلے میں کم ہے، اس مجموعی رقم میں سے چین نے 862 ملین ڈالر کا حصہ ڈالا، جو پاکستان کی خالص ایف ڈی آئی کا 52.7 فیصد بنتا ہے۔ چین سے مجموعی سرمایہ کاری کی آمد 1.198 ارب ڈالر رہی، جبکہ سرمایہ کاری کا اخراج 336.3 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی کے باوجود پاکستان کے سرمایہ کاری کے منظرنامے میں چین کا مرکزی کردار برقرار ہے، صرف چین کی سرمایہ کاری کئی دیگر بڑے غیر ملکی سرمایہ کار ممالک سے آنے والی مشترکہ خالص سرمایہ کاری سے بھی زیادہ رہی۔ رپورٹ

کے مطابق جون 2026 میں بھی اسی طرح کا رجحان دیکھنے میں آیا۔ پاکستان نے اس ماہ صرف 13.5 ملین ڈالر کی خالص ایف ڈی آئی حاصل کی کیونکہ 294.4 ملین ڈالر کی مجموعی سرمایہ کاری آمد کو 280.9 ملین ڈالر کے اخراج نے بڑی حد تک متوازن کر دیا۔ چین نے اس دوران 43 ملین ڈالر کی خالص ایف ڈی آئی فراہم کی، جو پاکستان کی ماہانہ خالص ایف ڈی آئی کے تقریباً 318.5 فیصد کے برابر تھی۔ یہ حصہ 100 فیصد سے زیادہ اس لیے رہا کیونکہ چین سے آنے والی سرمایہ کاری نے کئی دوسرے ممالک سے ہونے والے خالص سرمائے کے اخراج کو پورا کیا، جس سے پاکستان کی مجموعی ماہانہ خالص ایف ڈی آئی میں نمایاں کمی واقع ہونے سے بچی۔ رپورٹ کے مطابق اسٹیٹ بینک کے اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال 26-2025 کے دوران پاکستان کو مجموعی طور پر 3.568 ارب ڈالر کی ایف ڈی آئی موصول ہوئی جبکہ سرمایہ کاری کا اخراج بڑھ کر 1.931 ارب ڈالر ہو گیا، جس کے نتیجے میں خالص ایف ڈی آئی 1.637 ارب ڈالر رہی۔ پورٹ فولیو سرمایہ کاری سمیت مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری کم ہو کر 450.6 ملین ڈالر رہ گئی کیونکہ مالی سال کے دوران پورٹ فولیو سرمایہ کاری کا اخراج جاری رہا۔ توانائی کے شعبے نے سب سے زیادہ 958.3 ملین ڈالر کی خالص ایف ڈی آئی حاصل کی، جو ملک کی مجموعی خالص سرمایہ کاری کا تقریباً 58.5 فیصد ہے۔ مالیاتی شعبہ 805.5 ملین ڈالر کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، جبکہ مواصلات کے شعبے میں 456.1 ملین ڈالر اور الیکٹرانکس میں 66.9 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری ہوئی۔ دیگر شعبوں میں ٹرانسپورٹ آلات میں 57.6 ملین ڈالر، ٹیکسٹائل میں 47.7 ملین ڈالر، تجارت میں 19 ملین ڈالر اور سیاحت میں 18.2 ملین ڈالر کی مثبت سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق تاہم بعض شعبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے بجائے سرمائے کا اخراج دیکھنے میں آیا، جن میں کان کنی اور کھدائی (-116.8 ملین ڈالر)، خوراک (-102.1 ملین ڈالر)، سیمنٹ (-96.6 ملین ڈالر) اور تعمیرات (-39.9 ملین ڈالر) شامل ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ توانائی اور مالیاتی خدمات میں مضبوط سرمایہ کاری کے باوجود پاکستان کی معیشت کے مختلف شعبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی دلچسپی یکساں نہیں رہی۔

بقیہ 32

مطابق نسیم چین پاکستان گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول فقیر کالونی گوادر میں انگریزی، اردو اور تاریخ کے استاد کے طور پر کام کرتے ہیں اور اسکول کے کوآرڈینیٹر بھی ہیں۔ یہ اسکول، جسے عام طور پر چائنا پاک فرینڈشپ اسکول کہا جاتا ہے، اس وقت کنڈرگارٹن سے لے کر دسویں جماعت تک تقریباً 550 طالبات کو تعلیم فراہم کر رہا ہے، جہاں 22 تدریسی اور غیر تدریسی عملہ خدمات انجام دے رہا ہے۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق انہوں نے 2019 سے 2021 تک ووہان کی سینٹرل چائنا نارمل یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ ان کے ماسٹرز پروگرام کے نصاب میں تعلیمی انتظام، تقابلی تعلیم، تعلیمی مالیات، تعلیمی پالیسی، تحقیقی طریقہ کار، تاریخ اور معیار کی یقین دہانی جیسے موضوعات شامل تھے۔ نسیم اب اپنی گریجویٹ تعلیم کے دوران حاصل کیے گئے علم کو اسکول میں اپنے کام پر لاگو کرتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی میں معیاری تعلیم کو فروغ دینے، اسکول کے انتظام کو بہتر بنانے اور اپنے طلبہ کو جغرافیائی حدود سے آگے سوچنے کی ترغیب دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ جس اسکول میں نسیم کام کرتے ہیں، اسے ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ ان کے والد نے 2015 میں ایک منصوبے کے لیے زمین عطیہ کی تھی، جسے چائنا فاؤنڈیشن فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ نے مالی معاونت فراہم کی۔ ستمبر 2016 میں یہ منصوبہ ایک پرائمری اسکول کے طور پر شروع ہوا، 2017 میں مڈل اسکول بنا اور 2024 میں ہائی اسکول کا درجہ حاصل کیا۔ چینی سفارت خانے نے اساتذہ کی فراہمی اور دیکھ بھال میں مدد کی، جبکہ چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی نے اسکول کے انتظام اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ رپورٹ کے مطابق اسکول میں داخل ہونے والا ہر طالب علم مستقبل کا ایک خواب لے کر آتا ہے اور ہر گریجویٹ ایک زیادہ تعلیم یافتہ، خوشحال اور پرامن گوادر کی جانب ایک قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ نسیم نے کہا کہ اس اسکول نے سماجی یا معاشی پس منظر سے قطع نظر یکساں تعلیمی مواقع فراہم کر کے مقامی برادری کو مضبوط کیا ہے۔ یہاں طلبہ کو صرف تعلیمی مضامین ہی نہیں بلکہ احترام، ذمہ داری، تعاون اور معاشرے کی خدمت جیسی اقدار بھی سکھائی جاتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس اسکول کے قیام سے پہلے گوادر کے اس علاقے میں کوئی تعلیمی ادارہ موجود نہیں تھا۔ بہت سے بچے، خاص طور پر کم آمدنی والے خاندانوں کی لڑکیاں، تعلیم سے محروم رہتی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق آج معیاری تعلیم ان کی دہلیز پر مفت دستیاب ہے۔ نسیم نے مزید کہا کہ اب ہمارے علاقے کا ہر بچہ معیاری تعلیم حاصل کرنے کا موقع رکھتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وہ والدین جو کبھی سمجھتے تھے کہ اپنی بیٹیوں کو تعلیم دینا مالی طور پر ناممکن ہے، اب اپنی بچیوں کو روزانہ اسکول جاتے دیکھ رہے ہیں۔ نسیم نے کہا کہ میرے کام کے سب سے خوشگوار پہلوؤں میں سے ایک یہ ہے کہ والدین اپنی شکرگزاری کا اظہار کرتے ہیں، اب ان کے بچے روزانہ اسکول آتے ہیں اور استاد، ڈاکٹر، انجینئر اور دیگر شعبوں کے ماہر بننے کے خواب دیکھتے ہیں، کئی گریجویٹس نے کالجوں اور جامعات میں اپنی تعلیم جاری رکھی ہے، جو بہت سے خاندانوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی پہلی نسل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ایک حوصلہ افزا کامیابی کی مثال حلیمہ کی ہے جس نے اس اسکول سے ابتدائی تعلیم مکمل کی اور اب بلوچستان یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی ہے، جو صوبے کی سب سے قدیم اور بڑی سرکاری جامعہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق تعلیمی کامیابیوں کے علاوہ، اسکول میں چینی وفود کے یادگار دورے بھی ہوئے ہیں۔ طلبہ ثقافتی پروگراموں اور شکریے کے الفاظ کے ساتھ ان کا استقبال کرتے ہیں۔ نسیم نے کہا کہ یہ تبادلے کم عمری سے ہی باہمی سمجھ بوجھ کو فروغ دینے میں مدد دیتے ہیں، میرا یقین ہے کہ یہ بچے بڑے ہو کر بین الاقوامی دوستی اور تعاون کی قدر کو گہرائی سے سمجھیں گے۔ رپورٹ کے مطابق نسیم نے کہا کہ چین پاک فرینڈشپ اسکول گوادر کے لوگوں کے لیے سب سے قیمتی تحائف میں سے ایک ہے۔ تعلیم ایک ایسی سرمایہ کاری ہے جو نسلوں تک زندگیوں کو بدل دیتی ہے، ایک تعلیم یافتہ بچہ پورے خاندان کو ترقی دے سکتا ہے اور ایک تعلیم یافتہ برادری ایک قوم کے روشن مستقبل کی تشکیل کر سکتی ہے۔ مستقبل کے حوالے سے نسیم ڈیجیٹل تعلیم کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے وسیع امکانات دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین نے تعلیمی ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، اسمارٹ کلاس رومز اور آن لائن تعلیم میں نمایاں ترقی کی ہے، ڈیجیٹل لیبارٹریز، اساتذہ کی تربیت کے پروگراموں، ورچوئل کلاس رومز اور چینی پروفیسرز کے آن لائن لیکچرز کے ذریعے اس تجربے کا تبادلہ پاکستان، خصوصاً بلوچستان جیسے دور دراز علاقوں کے طلبہ اور اساتذہ کے لیے بہت فائدہ مند ہوگا۔ چین میں نسیم کی دلچسپی ان کے تعلیمی سفر سے پہلے شروع ہو چکی تھی۔ انہوں نے پہلی بار 2016 میں بیرون ملک سفر کے دوران چین کا دورہ کیا، جو ان کی زندگی کا ایک اہم موڑ ثابت ہوا۔ انہوں نے یاد کرتے ہوئے کہا کہ میں چین کی تیز رفتار ترقی، جدید انفراسٹرکچر، صاف ستھرے اور سرسبز شہروں، مؤثر عوامی خدمات اور سب سے بڑھ کر چینی عوام کی مہربانی اور مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوا۔ رپورٹ کے مطابق چین میں تعلیم کے شعبے میں پی

ایچ ڈی کرنا نسیم کے اہم ذاتی اور پیشہ ورانہ اہداف میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا یقین ہے کہ چین محققین کے لیے ایک بہترین ماحول ہے جو تعلیمی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کے ذریعے تعلیمی قیادت، معیار میں بہتری اور بین الاقوامی تعاون پر تحقیق کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے اختتام پر کہا میرا مقصد صرف ایک اور ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ عملی تجربہ حاصل کرنا بھی ہے جسے میں واپس پاکستان لا سکوں۔

بقیہ 33

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے دوران امریکا میں دفاتر اور کاروباری سرگرمیاں بھی اثرات سے محفوظ نہ رہ سکیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ورلڈ کپ کے باعث امریکی معیشت کی پیداواری صلاحیت میں تقریباً 11.7 ارب ڈالر تک کی واقع ہوئی۔ این ڈی ٹی وی پرافٹ نے ورک فورس مینجمنٹ کمپنی UKG کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ ورلڈ کپ کے دوران ملازمین کی غیر حاضری، تاخیر سے دفتر پہنچنے اور قبل از وقت روانگی کے باعث عالمی سطح پر تقریباً 17 ارب ڈالر کی پیداواری صلاحیت متاثر ہوئی جس میں امریکا کا حصہ سب سے زیادہ رہا۔ ورک پلیس پلیٹ فارم Envoy کے اعداد و شمار کے مطابق امریکا کی مردوں کی قومی ٹیم کے ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے اگلے روز دفاتر میں حاضری سب سے زیادہ متاثر ہوئی۔ 7 جولائی کو دفتر آنے والے ملازمین کی تعداد میں 26 فیصد جبکہ ملازمین کے اندراج میں 11.5 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق یہ کمی رواں سال سپر باؤل کے اگلے روز دیکھی جانے والی حاضری میں کمی کے مقابلے میں تقریباً دس گنا زیادہ تھی۔ اسی دوران کلائنٹس، انٹرویوز اور سپلائرز سمیت دفتری وزیٹرز کی آمد و رفت میں بھی 32 فیصد کمی دیکھی گئی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعدد کمپنیوں نے دفاتر بند کرنے کے بجائے ملاقاتیں اور کاروباری سرگرمیاں مؤخر کر دیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ امریکا کے ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد دفاتر میں حاضری بتدریج معمول پر آنے لگی، اگرچہ ورلڈ کپ کوارٹر فائنل مرحلے میں داخل ہو چکا تھا۔

بقیہ 34

انگلینڈ فٹ بال ٹیم کے کوچ تھامس ٹوخل نے فیفا ورلڈ کپ میں فرانس کے خلاف سنسنی خیز مقابلے میں 6-4 گول سے فتح حاصل کر کے 60 سالوں میں ورلڈ کپ کی بہترین پوزیشن (تیسری پوزیشن) حاصل کرنے پر اپنی ٹیم کے غیر معمولی عزم اور حوصلے کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اس تاریخی میچ میں انگلینڈ نے پہلے ہاف میں شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے 0-4 کی مضبوط برتری حاصل کر لی، بوکایو ساکا نے شاندار ہیٹ ٹرک سکور کر کے ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا جبکہ فرانس کے دوسرے ہاف میں زبردست کم بیک کے باوجود میچ اپنے نام کرنے میں ناکام رہا۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے تھامس ٹوخل نے کہا کہ میں آج کے کھیل اور کھلاڑیوں کی ذہنی مضبوطی کی جتنی بھی تعریف کروں وہ کم ہے، ہمارے پاس تیاری کے لیے حریف ٹیم سے ایک دن کم تھا، ہمارے کھلاڑیوں پر سفری تھکن اور شدید گرمی کا اثر تھا لیکن اس کے باوجود انہوں نے بار بار واپسی کا راستہ تلاش کیا اور دباؤ کا مردانہ وار مقابلہ کر کے یہ ثابت کیا کہ وہ کسی بھی چیلنج کے لیے تیار ہیں۔ جرمن کوچ نے ہیٹ ٹرک سکور کرنے والے بوکایو ساکا کی خاص طور پر تعریف کرتے ہوئے انہیں ٹیم کا اہم ستون قرار دیا۔ سیمی فائنل میں ارجنٹائن کے خلاف شکست کے بعد عوامی تنقید کا سامنا کرنے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے ٹوخل نے کہا کہ گزشتہ روز کی پریس کانفرنس میں ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے ہم گروپ سٹیج سے ہی باہر ہو گئے ہوں لیکن محض 24 گھنٹوں کے بعد ہم نے گزشتہ 60 سالوں کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کر لی۔ انہوں نے کہا کہ میں ارجنٹائن کے خلاف میچ میں غلط ثابت ہونے والے فیصلوں کی ذمہ داری قبول کرتا ہوں لیکن میرا پختہ یقین ہے کہ ہم نے اس ورلڈ کپ میں جو کچھ بنایا ہے وہ صرف 30 منٹ کے خراب کھیل سے ختم نہیں ہو سکتا۔ تھامس ٹوخل نے تسلیم کیا کہ فائنل میں نہ پہنچ پانے کا زخم اور درد ابھی کچھ وقت رہے گا کیونکہ یہ اعلیٰ سطح کا کھیل ہے لیکن ورلڈ کپ کا یہ برونز میڈل بہت بڑا اعزاز ہے، جس کی بدولت ٹیم کو آگے بڑھنے اور مزید کامیابیاں حاصل کرنے میں بھرپور مدد ملے گی۔

بقیہ 35

سلووینیا کے سائیکلسٹ تدیج پوگاچار نے ٹور ڈی فرانس سائیکل ریس کا 14 واں مرحلہ جیت لیا۔ دفاعی چیمپئن تدیج پوگاچار کی یہ ریس میں چوتھی سٹیج فتح ہے۔ انہوں نے ٹور ڈی فرانس سائیکلنگ ریس کے چھٹے مرحلے میں شاندار فتح حاصل کر کے ریکارڈ پانچویں بار ٹائٹل جیتنے کی جانب بڑا قدم بڑھا دیا تھا اور ریس کے لیڈر کی یلو جرسی پر دوبارہ قبضہ بھی حاصل کر لیا تھا جو تا حال برقرار ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ٹور ڈی فرانس سائیکل ریس کے 14 ویں مرحلے میں سائیکل سواروں نے فرانس میں مولہاس سے لے کر مارکسٹین فیلرنگ تک 155.3 کلومیٹر فاصلہ طے کرنا تھا جو پہاڑی پر تھا۔ ٹیم یو اے ای ایمریٹس ایکس آر جی کے 27 سالہ سلووینیا کے سائیکلسٹ تدیج پوگاچار نے عمدہ سائیکلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 155.3 کلومیٹر کا فاصلہ 4 گھنٹے اور 07 سیکنڈ میں طے کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ 22 سالہ میکسیکن سائیکل سوار آئزک ڈیل ٹورو نے دوسری جبکہ فرانس کے 19 سالہ پال سیکسا نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ٹیم یو اے ای ایمریٹس ایکس آر جی کے 27 سالہ سلووینیا کے سائیکلسٹ تدیج پوگاچار نے چھٹے مرحلے میں فتح کے ساتھ ہی دوبارہ یلو جرسی پر قبضہ حاصل کر لیا تھا جو تا حال برقرار ہے۔ ٹور ڈی فرانس سائیکل ریس 21 مرحلوں پر محیط ہے جس میں سائیکل سوار 3320.7 کلومیٹر کا سفر طے کریں گے۔ ٹور ڈی فرانس سائیکل ریس میں 23 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے ایکشن میں ہیں۔ ٹور ڈی فرانس سائیکل ریس 24 روز جاری رہنے کے بعد 26 جولائی کو اختتام پذیر ہوگی۔ ٹور ڈی فرانس سائیکل ریس میں ٹیم یو اے ای ایمریٹس ایکس آر جی کے 27 سالہ سلووینیا کے سائیکلسٹ تدیج پوگاچار اپنے اعزاز کا دفاع کے لئے کوشاں ہیں۔ ٹور ڈی فرانس سائیکل ریس کا پہلا ایڈیشن پہلی مرتبہ 1903 میں ہوا جو فرانسیسی سائیکل سوار موریس گارین نے جیتا تھا۔

بقیہ 36

لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹیکس سال 2026 کے انکم ٹیکس ریٹرن فارم اور آئرس پورٹل میں موجود تکنیکی اور آپریشنل خامیوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ ایسوسی ایشن کے صدر رانا ثاقب منیر، جنرل سیکرٹری محمد فاروق گجر اور دیگر عہدیداروں نے ایف بی آر کے ذمہ داران کو ارسال کئے گئے خط میں ایف بی آر اور پرال کی ڈیجیٹلائزیشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ریٹرن فارم میں موجود مسائل کو فوری درست کیا جائے بصورت دیگر لاکھوں ٹیکس دہندگان اور ٹیکس پریکٹیشنرز کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لاہور ٹیکس بار نے مطالبہ کیا کہ آئرس پورٹل میں سابقہ سمری ڈیٹا، سمپشن سمری اور ود ہولڈنگ ٹیکس کی تصدیقی سہولیات بحال کی جائیں، کم از کم ٹیکس کی خودکار کیلکولیشن، صوبائی سیلز ٹیکس اور دیگر تھرڈ پارٹی معلومات کو بھی نظام کے ساتھ مربوط اور مختلف شیڈولز میں ایک ہی معلومات بار بار درج کرنے کے بجائے خودکار سنکرونائزیشن کی سہولت فراہم کی جائے۔ ایسوسی ایشن نے رہائشی حیثیت، ایس ایم ای ریٹرن، غیر ملکی ترسیلات، ویلتھ ریکنسلی ایشن اور بیرون ملک اثاثوں سمیت نئی معلومات پر واضح قانونی رہنمائی اور یوزر مینوئلز جاری کرنے پر زور دیا۔